وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان
نیز شمالی علاقہ جات، فاٹا اور آزاد جموں و کشمیر کے اسکولوں کے لیے

ہماری اُردُو

ساتویں کتاب

رہنمائے اساتذہ

اُنسیہ بانو

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

ہماری اُردو ہفتم کی رہنمائے اساتذہ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس نے اساتذہ کی سہولت کے پیشِ نظر تیار کی ہے۔ رہنمائے اساتذہ میں جماعت ہفتم کے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس رہنمائے اساتذہ میں اُردو کے تجویز کردہ قواعد کی وضاحت شامل کی گئی ہے۔ادبی اصناف کا مختصر مگر واضح تعارف دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ انھیں اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرسکیں۔

ہماری اُردو ہفتم ، طلبا کی کتاب کے موضوعات قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے تجویز کردہ ہیں۔ ان موضوعات کا دائرۂ کار شخصی ، ثقافتی اورمعاشرتی ہے اوریہ ادبی تقاضوں کو جماعت کے معیار کے مطابق پورا کرتا ہے۔قواعد کے کام بھی قومی نصاب کے تجویز کردہ ہیں۔ انھیں اسباق کی فعال اور دروں فعال مشقوں میں شامل کیا گیا ہے۔ ان مشقوں میں زبان کی چاروں بنیادی مہارتوں (گفت وشنید ، پڑھائی اورلکھائی) کو شامل رکھا گیا ہے۔ ادبی اصناف میں افسانوی اور غیر افسانوی کہانیاں ،تحقیقی وتخلیقی مضامین ،لوک کہانی ، ڈراما ،نظم ، مسدّس اور ملّی نغمے شامل کیے گئے ہیں تاکہ طلبا کو قدیم اور جدید دور کے ادب سے آگاہی فراہم کی جاسکے۔

گروپ میں کام:

موجودہ دور میں درس و تدریس میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ اب طلبا کی شمولیت کو خاص اہمیت دی جارہی ہے ، یعنی طالبِ علم کو فعال بنانے کے لیے اسے کام پر آمادہ کرنا اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ طالب علم کو اپنی پڑھائی کی ذمّے داری سونپی جا رہی ہے اور اس کی آراء کو قابلِ قبول سمجھا جارہاہے۔ چونکہ طلبا ہم عمروں اور ہم جماعتوں سے سیکھتے ہیں ، لہٰذا ایسے کام تجویز کیے گئے ہیں ، جن میں طلبا شراکت میں اور گروپ میں کام کرسکیں۔ گروپ میں کام کا بنیادی مقصد طلبا کو ایک دوسرے سے سیکھنے ، ایک دوسرے کی معلومات سے فائدہ اُٹھانے ، ایک دوسری کی رائے کا احترام کرنے ، اتّفاقِ رائے سے کام کرتے ہوئے ایک مقرّرہ وقت میں متفقّہ حل/ رائے/ تجویز/ نتیجہ پیش کرنے کی تربیت دینا ہے۔ گروپ میں کام کرانے کے لیے اساتذہ کو چند باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کام کا معیار عمدہ ہو ، فکر کا سامان پیدا کرے ، طلبا کو متحرک کرے ، کام کے لیے مناسب

وقت دیا جائے ،حتیٰ کہ کام کے مختلف مراحل کے وقت کی بھی تقسیم کی جائے، وسائل کا بندوبست قبل از وقت کیا جائے طلبا کو تمام ضروری اشیا مہیّا کی جائیں ،نشست کا انداز گروپ کی ضرورت کے مطابق ہو اور اساتذہ کا گروپ تک پہنچنا سہل ہو، کام کے لیے واضح ہدایات تیار ہوں ، ان میں بار بار تبدیلی ، اضافہ یا ترمیم نہ کی جائے۔ گروپ لیڈر کا چناؤ طلبا کی مدد سے کیا جائے۔ ہر بار مختلف طلبا کو گروپ لیڈر بننے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

اُردو زبان کی بنیادی صلاحیتوں کے اہداف کی نشاندہی کی جارہی ہے، جن کی مدد سے اساتذہ طلبا کی بہتر طور پر رہنمائی کر سکتے ہیں اور اپنے سبق کی منصوبہ بندی میں بھی ان سے خاطر خواہ مدد لے سکتے ہیں۔

بنیادی مہارتوں کے اہداف

گفت وشنید:

ہم نے تقریر کو بولنے اور سننے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ ہدف حاصل کرنے کے لیے طلبا کے لیے ایسے کام تیار ہیں ،جنھیں انجام دینے سے طلبا سننے بولنے کی مہارت حاصل کرسکیں۔ طلبا واقعات ، کہانی ،تقریر، ہدایات اور اعلانات وغیرہ سن کر ان کہی باتوں کا ادراک کرسکیں۔ سُنی ہوئی معلومات کا ادراک کر کے ذہنی طور پر جواب دینے کے لیے تیار ہوسکیں۔ ذرائع ابلاغ یعنی اخبارات ، ڈراموں اور فیچرز کا مقصد سمجھ سکیں۔ مقرّر کے لہجے ،تلفظ اور روانی سے نفسِ مضمون کے سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔ اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے عمدہ طریقے سے بیان کرسکیں ،گفتگو میں سقم کو بیان کرسکیں ،تقریر یا نظم کا مرکزی خیال یا نکتہ بیان کرسکیں۔

پڑھنا:

ہم نے انفرادی مطالعے کو پڑھائی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ شراکت میں پڑھائی سے دلیل اور رائے کو تقویت دی جارہی ہے۔ یہ ہدف حاصل کرنے کے لیے طلبا کو انفرادی مطالعے کی طرف مائل کرنے کے لیے جوڑی اور گروپ کی شکل میں ایسے کام دیے گئے ہیں ، جن کے ذریعے وہ بار بار مختلف

مقاصد کے لیے سبق کا مطالعہ کر سکیں، نئے الفاظ کے مفہوم اور ان کے درست استعمال سے آگاہ ہو سکیں۔ دلیل اور رائے کو تقویت دے سکیں۔ مکالمے اور شعری اصناف سمجھ کر پڑھ سکیں، عبارت پڑھ کر تفہیمی کام کر سکیں، کہانی کا نتیجہ اخذ کر سکیں۔ تحریر پڑھ کر مصنّف کی تکنیک سمجھ سکیں۔ مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد (انٹرنیٹ سے) پڑھ سکیں۔

لکھنا:

ہم نے مضمون نگاری کو لکھنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ طلبا کے لیے ایسے کام تیار کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے وہ شراکت میں کام کرتے ہوئے لکھنے کی مختلف مہارتیں حاصل کر سکیں، مثلاً مرکزی خیال لکھنا، خلاصہ نگاری کرنا، تشریح کرنا، منظر نگاری کرنا، تقریر لکھنا، موازنہ کرنا، نظم لکھنا، آپ بیتی لکھنا، سروے کرنا اور رپورٹ لکھنا، تحقیقی اور تخلیقی مضمون لکھنا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ معلومات کو مختلف نوعیت سے پیش کرنے کا طریقہ یعنی ٹائم لائن تیار کرنا بھی شامل کیا گیا ہے۔

تحریری کام سے قبل اساتذہ کو طلبا سے کام پر بات چیت کرنی چاہیے۔ اگر مضمون لکھوانا ہو تو اس سے پہلے طلبا کی سوچ کے زاویے متعین کرنے چاہئیں، پھر کام کا آغاز کرنا چاہیے۔ جب تک کام واضح نہیں ہوتا طلبا کو یہ سمجھنا مشکل ہوتا ہے کہ ان سے کیا توقع کی جارہی ہے یا یہ کہ کام کس طرح انجام دیا جانا چاہیے۔ طلبا کی سوچ کو مختصر سوالات کے ذریعے واضح کرنا چاہیے۔ انھیں کسی حد تک کام کی آزادی دیتے ہوئے کسی حتمی نتیجے تک پہنچنے کی ترغیب دینی چاہیے۔ اگر طلبا کے کام کے نتائج غیر متوقع ہوں، تب بھی ان کا کام یک لخت رد نہیں کرنا چاہیے۔ ان کو مزید سوچ بچار کی ترغیب دینی چاہیے۔ اس حوصلہ افزا رویّے سے طلبا دل برداشتہ نہیں ہوتے اور اپنے کام کا ازسرِ نو جائزہ لینا سیکھ جاتے ہیں اور بہتر کام پیش کرتے ہیں۔

فہرست

حمد ۱
صداقت و دیانت کے پیکر ۱
سچّی خوشی ۳
مولوی عبدالحق کے قلم پارے ۵
نعت ۷
تحریکِ پاکستان اور خواتین ۸
محنت کا بیان ۹
حوالدار لالک جان شہید ۱۱
ترانہ ۱۳
ایثار ۱۴
ابتدائی طبی امداد ۱۵
دیہی زندگی کی ایک جھلک ۱۷
ابرِ کوہسار ۱۹
قومی پرچم کے آداب ۲۰
حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ ۲۲
برفانی تودے ۲۵
مسدّس حالی ۲۷
فٹبال کا کھیل ۳۰
زراعت کی اہمیت ۳۱
قومی ادارے ۳۴
عجائب گھر کا منظر ۳۶
نظم و ضبط ۳۷
پرواز کا سفر ۳۷
پاکستان کی تصویری کہانی ۳۸
فن کا سمندر ۳۹
اپنی دنیا ۴۰
بہادر خان ۴۱
کتّے کی دعا ۴۳

اسباق

حمد (صفحہ نمبر ۱)

تدریسی مقاصد: اللہ تعالیٰ کی صفات سے آگاہی فراہم کرنا۔

اخلاقی پہلو: وحدانیت کا اقرار

قواعد: ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ/ جملہ سازی۔

خاص ہدایت :
طلبا سے حمد کے بارے میں بات چیت کریں۔ مظاہرِ فطرت کو زیرِ بحث لائیں اور طلبا کو بتائیں کہ ایک نظام کو چلانے والا ایک ہی ہوتا ہے۔ ساجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔ ہم نظام قدرت میں کہیں بے ضابطگی نہیں پاتے ، اس سے ثابت ہوجاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور ہمارا خالق و مالک وہی ہے۔ حمد میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی صفات تلاش کروائیں ، ان کی فہرست بنوائیں۔ جوڑی میں حمد کی پڑھائی کروائیں۔

ذخیرۂ الفاظ: حمد میں دیے گئے الفاظ کے مفہوم پر بات کریں۔ الفاظ کی وضاحت کے بعد چند طلبا سے کسی ایک لفظ کو جملے میں استعمال کروائیں۔

صداقت و دیانت کے پیکر (صفحہ ۳)

تدریسی مقاصد: اُسوۂ حسنہ سے آگاہی فراہم کرنا ، سچ بولنے اور امانت سنبھالنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: لغت کا استعمال ، جمع الفاظ کی پیشرفت۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے آنحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں بات چیت کریں۔ آپ ﷺ کے اخلاق و آداب کے حوالے سے گفتگو کریں۔ پھر انفرادی طور پر سبق کی پڑھائی کروائیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔ پھر کُل جماعت کی صورت میں طلبا سبق کے نکات تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ اُسوۂ حسنہ کے حوالے سے طلبا کو سچ بولنے اور امانت کی حفاظت کی ترغیب دیں۔ چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں (پانچ سے چھ طلبا سے سبق سنیں ، ہر مرتبہ مختلف طلبا کو بلند خوانی کا موقع دیں)

کام کی نوعیت: لغت کا استعمال (جوڑی کا کام)

طلبا سے سبق میں سے نئے اور مشکل الفاظ کا چناؤ کروائیں اور لغت کی مدد سے ان کے معنی تلاش کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔ پھر کُل جماعت کی صورت میں کام کریں اور طلبا سے الفاظ اور ان کے مفہوم پوچھیں۔
وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر پانچ الفاظ کے جملے بنوائیں۔ باقی الفاظ کے جملے بنانے کا کام گھر کے لیے دیں۔

کام کی نوعیت: جمع الفاظ کی پیشرفت (گروپ کا کام)

چار چار طلبا کے گروپ بنائیں، انھیں سبق سے پانچ واحد الفاظ اور پانچ جمع الفاظ تلاش کرنے اور دوسرے گروپ کے لیے کام تیار کرنے کے لیے کہیں۔ یہ کام خالی جگہ میں درست لفظ پُر کرنا بھی ہو سکتا ہے، درست جمع یا واحد سے ملانا بھی ہوسکتا ہے یا گوشوارہ بھی ہوسکتا ہے، جس کے مقابل میں جواب لکھنے ہوں۔ ہر گروپ کام کا حل بھی تیار کرے۔ دوسرے گروپ سے کام کروا کر جائزہ لینے کے لیے کام تیار کرنے والے گروپ کو واپس دلوائیں اور کام کی اصلاح کروائیں۔

کام کے نمونے:

- خالی جگہ پُر کرنا۔

آنحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اعلیٰ .... اختیار کر کے ہم اپنا اخلاق سنوار سکتے ہیں۔ (صفات)

- درست جواب سے ملانا:

معمولات	علم
خلق	عادت
عادات	معمول
علوم	اخلاق

- نیچے دیے گئے واحد الفاظ کے جمع الفاظ لکھیں:

دین، ملک، نور، غرض

کام کی نوعیت: حوالہ جات (جوڑی کا کام)

- جماعت کی جوڑیاں بنائیں اور ہر جوڑی کو موضوع کے حق میں تین تین حوالے تلاش کر کے لکھنے، کرنے کا کام دیں۔
- طلبا کو شامل کرتے ہوئے موضوعات تیار کروائیں اس مقصد کے لیے آنحضرت محمد مُصطفیٰ ﷺ کی شخصیت کا نمونہ (ماڈل) تختۂ سیاہ پر اس طرح بنوائیں۔

- آنحضرت محمد مُصطفیٰ ﷺ کی جتنی صفات بھی طلبا بتائیں، آپ تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ پھر ہر جوڑی سے کہیں کہ وہ ان میں سے کسی ایک صفت کا چناؤ کرے۔ لائبریری، کتب یا رسائل کی مدد سے کام تیار کرے۔ ہر جوڑی اپنا کام چارٹ پیپر پر تیار کرے اور جماعت میں آویزاں کرے۔ طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے فارغ اوقات میں یہ حوالہ جات ضرور پڑھیں۔

سچی خوشی (صفحہ ۸)

تدریسی مقاصد: آدابِ معاشرت سے آگاہی فراہم کرنا۔ اسلامی تعلیمات اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: تجنیس لفظی، مرکب الفاظ کا استعمال، مجہول جملے کو معروف جملے میں تبدیل کرنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- طلبا سے اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں بات چیت کریں۔ اسلامی معاشرہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ ہم ایک اللہ، آنحضرت محمد مُصطفیٰ ﷺ کو آخری نبی اور قرآن کو الہامی کتاب مانتے ہیں۔ ہمارا رہن سہن اسلامی اصولوں کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ ہمیں قرآنی احکامات اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق اپنے پاس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

پڑوس، عزیزوں ، رشتے داروں اور قوم کے ساتھ خوش اسلوبی سے معاملات انجام دینے چاہئیں اور آپس میں مل جُل کر رہنا چاہیے۔

- سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ نئے الفاظ کا تلفظ اور مفہوم واضح کروائیں۔
- نمونے کی پڑھائی کریں پھر چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔
- پڑھائی کے بعد سبق کا مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: تجنیس لفظی (جوڑی کا کام)

- طلبا کو جوڑی میں کام کروائیں اور سادہ کاغذ پر دو دو ایسے الفاظ لکھوائیں ، جن کی تذکیر اور تانیث کی جا سکتی ہو۔ اب انھیں ہدایت کریں کہ وہ اپنے دائیں طرف بیٹھی جوڑی کو اپنا کام حل کرنے کے لیے دیں۔ تمام جوڑیاں کام کر لیں تو چند جوڑیوں سے ان کا کام اور اُس کا حل پوچھیں۔ طلبا سے کام کی وضاحت کروائیں اور خود بھی ان الفاظ کی وضاحت کریں ، جو آپ کے خیال میں وضاحت طلب ہیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے لغت استعمال کرنے دیں۔ لغت ہمیشہ معیاری ہونی چاہیے۔ اس کے بعد مشق کا کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: مرکب الفاظ (جوڑی کا کام)

- تختۂ سیاہ پر چند الفاظ لکھیں اور طلبا سے ان کی مناسبت سے موزوں الفاظ پوچھ کر ہر لفظ کے ساتھ لکھ دیں۔ مثلاً کام کے ساتھ کاج اور رنج کے ساتھ غم۔ طلبا کو بتائیں کہ چند الفاظ ایسے ہوتے ہیں ، جن کے درمیان 'و' لگانا ضروری ہو جاتا ہے لہٰذا ہم رنج و غم لکھیں گے۔ چند طلبا سے ان مرکب الفاظ کے جملے بنوائیں۔
- وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: مجہول و معروف جملے (جوڑی کا کام)

- طلبا سے مجہول اور معروف جملوں کا فرق پوچھیں۔ طلبا کو مجہول جملے کی مثال دیں۔ مثلاً بستر صاف کیا گیا ، کمرہ بند کر دیا گیا۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھیں اس جملے سے معلوم ہو گیا کہ کس نے بستر صاف کیا ہے؟ ایسے جملے جو فاعل کو ظاہر نہ کریں ، مکمل معنی نہیں دیتے۔ ایسے جملوں کو

'مجہول جملے' کہا جاتا ہے۔ مجہول جملوں کو معروف جملوں میں بدلنے کے لیے فاعل کا اضافہ کر کے جملہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً اکرم نے بستر صاف کیا۔ خالہ جان نے کمرہ بند کر دیا۔

- کام کی وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

مولوی عبدالحق کے قلم پارے (صفحہ ۱۵)

تدریسی مقاصد: بابائے اُردو مولوی عبدالحق کے اسلوب سے آگاہی فراہم کرنا۔ خلوص نیت سے خدمت کی ترغیب دینا۔

قواعد: سلیس اُردو، تصوّراتی خاکہ، تحقیقی کام (اسلوب)، زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام۔

کام کی نوعیت: پڑھائی سلیس اُردو (کُل جماعتی/ جوڑی کا کام)

- طلبا سے موجودہ زمانے کی کسی ادبی شخصیت کے بارے میں بات چیت کریں۔ پھر اُن سے بابائے اُردو کے حوالے سے بات کریں۔ بابائے اُردو سے کیا مراد ہے؟ مولوی عبدالحق کو یہ خطاب کس وجہ سے دیا گیا؟ وضاحت کے لیے مزید چند خطابات پیش کریں۔ قائداعظم (محمد علی جناح)، قائدِ ملت (لیاقت علی خان) مادرِ ملت (محترمہ فاطمہ جناح)، شمس العلماء (ڈپٹی نذیر احمد) وغیرہ۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ جوڑی میں سبق کی پڑھائی کریں اور نئے الفاظ کی فہرست بنائیں۔ طلبا کو لغت کی مدد سے ان الفاظ کے مفہوم جاننے کا کام دیں۔
- طلبا سے پوچھ کر الفاظ تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ سبق کے نئے الفاظ و تراکیب پر بات کریں۔

سبق آموز، آن بان، کھرے پن، مہمان سرائے، سرشت، گوارا کرنا، قلیل معاش، ہم عصر، لطیف پیرائے، صناعی، سلاست، مرغوب، تضیع اوقات، اعتراضات، اصطلاح، مستعمل، خنداں پیشانی، ترویج، عبور۔

- یہ معلوم کریں کہ عبارت میں ان الفاظ کے استعمال سے عبارت پر کیا اثر پڑا ہے؟ (عبارت میں حُسن پیدا ہوا ہے)
- صفحہ ۱۶ پر دیے گئے پیرائے ''سادگی اور پُرکاری .... تضیع اوقات ہے۔'' کی سلیس اُردو کروائیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- چند جوڑیوں سے ان کی تیار کی گئی سلیس اُردو سنیں۔ اس پر اپنی رائے دیں۔
- چند جوڑیوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔
- سلیس اُردو کی مشق گھر کے کام کے لیے دیں۔مثلاً صفحہ ۱۸ پر دیا گیا دوسرا پیرایہ:

''دوسری زبان .... بابائے اُردو کا خطاب دیا گیا۔'' گھر کے کام کے لیے دیا جاسکتا ہے۔

کام کی نوعیت: تصوّراتی خاکہ (جوڑی/انفرادی کام)

- طلبا سے شخصی خاکے پر بات کریں۔ ایسے خاکے ہمیں شخصیت کے بارے میں کیا معلومات فراہم کرتے ہیں؟ طلبا کو بتائیں کہ یہ خاکے شخصیت کا تعارف کرواتے ہیں اور شخصیت کی دلچسپیوں، عادت و اطوار اور لین دین کو ظاہر کرتے ہیں۔
- وضاحت کے بعد طلبا کو سبق سے نور خان کے خاکے کا مطالعہ کرنے اور جوڑی میں اس پر بات چیت کرنے کا موقع فراہم کریں۔
- خاکے کی مزید وضاحت کے لیے تختۂ سیاہ پر نور خان کا خاکہ بنوائیں۔ پھر طلبا سے کہیں کہ وہ انفرادی طور پر کام کرتے ہوئے اپنے اردگرد موجود کسی شخصیت کا تصوّراتی خاکہ تیار کریں۔
- چند طلبا کے تیار کیے گئے تصوّراتی خاکے جماعت میں پیش کروائیں۔ ان پر گفتگو کریں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی کام (گروپ کا کام)

- موضوع کے مطابق مواد تلاش کرنے کے لیے طلبا کی رہنمائی کریں۔ انھیں بتائیں کہ مضمون لکھنے سے پہلے معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک سوال نامہ تیار کریں تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ انھیں کس قسم کی معلومات کی ضرورت ہے۔
- اگر شخصیت کے بارے میں تحقیق کرنی ہے تو سوالات کی نوعیت درج ذیل ہوسکتی ہے:
- شخصیت کون ہے؟ کس علاقے اور زمانے سے تعلق رکھتی ہے؟ وجۂ شہرت کیا ہے؟ ہم عصر کون ہیں؟ اُن کی شخصیت کے بارے میں کیا رائے ہے؟ اگر شخصیت ادبی ہے تو اس کی تحریر کی کیا خصوصیات ہیں؟ اندازِ تحریر کیا ہے؟ بیان میں سادگی ہے یا تکلّف، الفاظ کے چناؤ میں حقیقت پسندی جھلکتی ہے یا مصنوعی پن ہے، قاری تحریر سے متاثر ہوتا ہے یا بیزار، وغیرہ۔

- سب سے پہلے گروپ سے سوالات ترتیب دلوائیں۔ آپ خود ہر گروپ میں جائیں اور دیکھیں کہ کیا ان نکات کی مدد سے تحقیقی مضمون مؤثر اور مکمل رہے گا۔ اگر کام میں کچھ کمی نظر آئے تو اشارات دیں اور طلبا سے چند ذیلی سوالات شامل کروائیں۔
- کُل جماعت کی شکل میں مضمون نویسی کے اصول دُہرائیں۔ طلبا کو بتائیں کہ پہلے پیراگراف میں موضوع کا تعارف دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد نفسِ مضمون کے بارے میں معلومات پیش کی جاتی ہیں۔ (ان معلومات کے حوالے بیان کیے جاتے ہیں۔ کس نے کہا؟ کس رسالے، اخبار یا ویب سائٹ سے لیا گیا ہے) ان معلومات کو دلیل/ مثال سے ثابت/ واضح کیا جاتا ہے۔ ثبوت کے لیے تصاویر بھی شامل کر سکتے ہیں۔ آخری پیراگراف میں پورے مضمون کا مختصر جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

کام کی نوعیت: فعلِ ماضی (جوڑی کا کام)

- زمانے کے لحاظ سے فعل کے بارے میں گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ ماضی، حال اور مستقبل۔ فعلِ ماضی کی اقسام پر بات کریں۔ طلبا کو جوڑی میں طلبا کی کتاب کے صفحہ ۲۰ پر دیے گئے گوشوارے کو بغور سمجھنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔ پھر چند جوڑیوں کی مدد سے تختۂ سیاہ پر گوشوارہ بنائیں اور فعلِ ماضی کی اقسام کی ایک ایک مثال پوچھ کر گوشوارہ مکمل کریں۔
- کام کی وضاحت ہو جانے کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے مشق کا کام کروائیں۔

نعت (صفحہ ۲۱)

تدریسی مقاصد: اُسوۂ حسنہ سے آگاہی فراہم کرنا، حضور اکرم ﷺ کی ذات پاک سے عقیدت کے جذبات اُجاگر کرنا۔

قواعد: اسمِ جمع اور اسمِ واحد (تعداد کے لحاظ سے)

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (گروپ/ انفرادی کام)

- طلبا سے اُسوۂ حسنہ کے بارے میں پوچھیں۔ طلبا کو بتائیں کہ آنحضرت محمد مُصطفیٰ ﷺ کی عملی زندگی کو اُسوۂ حسنہ کہتے ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک عمدہ ترین نمونہ ہے۔ طلبا کو نبی کریم ﷺ کی زندگی پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنے، ایثار کرنے، بے زبانوں پر رحم کرنے کی مثالیں طلبا سے معلوم کریں یا خود پیش کریں۔ نعت کے حوالے سے شاعر کے خیالات پر بات چیت کریں۔
- طلبا کو چار چار کے گروپ میں ایک ایک شعر کی تشریح کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں، پھر ہر گروپ سے ان کے شعر کی تشریح سنیں۔ چند طلبا سے نعت کے دو دو اشعار تحت اللفظ میں اور چند طلبا سے ترنم میں ادا کروائیں، تاکہ ان کی جھجک دور ہو۔
- پھر طلبا سے انفرادی طور پر مشق کا تفہیمی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: اسمِ واحد و اسمِ جمع (جوڑی/ انفرادی کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ تعداد کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں واحد اور جمع۔ اسمِ واحد ایک شخص یا ایک چیز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسے تحفہ اور فرد۔ اسمِ جمع ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے تحائف اور افراد۔ وضاحت کے بعد طلبا کو جوڑی میں دو دو مثالیں تیار کرنے کے لیے کہیں اور انھیں اس کام کے لیے تین منٹ دیں۔ پھر طلبا کی ہر جوڑی سے ایک ایک مثال پوچھیں۔ وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

تحریکِ پاکستان اور خواتین (صفحہ ۲۳)

مقاصد: تحریکِ پاکستان میں خواتین کے کردار سے آگاہی فراہم کرنا۔ قومی معاملات میں خواتین کی شمولیت کی ترغیب دینا۔

قواعد: محاورات کا استعمال۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے اُن خواتین کے بارے میں بات کریں، جنھوں نے ملکی سطح پر نمایاں کردار ادا کیا۔ ان خواتین کے نام تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ پھر اُن خواتین کے بارے میں پوچھیں، جنھوں نے سیاست میں باقاعدہ شمولیت اختیار کی ہو۔ تحریک پاکستان میں عملی حصہ لینے والی خواتین کی تصاویر جماعت میں آویزاں کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ خواتین ہر میدان میں عملی طور پر حصہ لیں۔ اسلامی تاریخ کے حوالے سے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے جرأت مندانہ کردار کی مثال پیش کریں۔ پھر سبق کی پڑھائی کروائیں۔

کام کی نوعیت: محاورات (انفرادی کام)

- محاوروں کی اہمیت واضح کرنے کے لیے ایک ایسا جملہ تختۂ سیاہ پر تحریر کریں، جس میں کوئی محاورہ استعمال نہ کیا گیا ہو۔ اب اسی جملے کو محاورہ لگا کر پیش کریں۔ طلبا سے ان دونوں جملوں کے فرق پر بات کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ اُردو زبان و بیان میں محاورات کے استعمال کی وجہ سے نہ صرف معیار بلند ہوتا ہے بلکہ زبان بھی دلکش ہوجاتی ہے۔ یہ لطیف انداز بیان کو دلچسپ بنا دیتا ہے۔ طلبا سے ان دونوں قسموں کے جملوں کی مثالیں پوچھیں۔ پھر انفرادی طور پر مشق سے محاورات کا کام کروائیں۔

محنت کا بیان (صفحہ ۲۷)

تدریسی مقاصد: آپ بیتی کے اسلوب سے آگاہی فراہم کرنا۔ محنت سے کام کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: محاورات کی شناخت، متشابہہ الفاظ، آپ بیتی لکھنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (کُل جماعتی/ جوڑی کا کام)

طلبا سے محنت کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کوئی آپ بیتی پڑھی ہے؟ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور آپ بیتی کے اسلوب کی وضاحت کریں۔ طلبا سے محنت کرنے کے فوائد پر بات کریں۔ روزمرّہ زندگی پر اثر انداز ہونے والی سائنسی ایجادات پر بات چیت کریں۔ طلبا کو موجدوں کی طرح جانفشانی سے محنت کرنے کی ترغیب دیں۔

- جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ سبق میں محنت کی دی گئی صفات کی فہرست بنائیں۔
- مختلف جوڑیوں سے صفات پوچھ کر ایک جال کی صورت میں تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ ان صفات کے متضاد الفاظ پوچھیں۔
- اب ہر جوڑی سے متضاد صفات کے مطابق ایک فرضی کردار بنوائیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے پانچ منٹ دیں، پانچ منٹ کے بعد مختلف جوڑیوں سے ان کے فرضی کردار سنیں۔
- اس دوران کوشش کریں کہ سبق کے نئے الفاظ کے مفہوم طلبا پر واضح ہو جائیں۔ آپ ان الفاظ کو دانستہ طور پر اپنی گفتگو میں شامل رکھیں۔
- زبانی کام کے بعد چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ (ہر مرتبہ سبق کی پڑھائی کے لیے مختلف طلبا کو پڑھائی کا موقع فراہم کریں)
- جماعت میں بنوائے گئے فرضی کردار کو گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیں۔

کام کی نوعیت: محاورات کا استعمال (گروپ کا کام)

- طلبا سے چند محاورات پوچھیں اور ان کا استعمال معلوم کریں۔ اب تختۂ سیاہ پر چند مفہوم لکھیں اور طلبا کو ہر مفہوم کے سامنے اس کا درست محاورہ لکھنے کے لیے تختۂ سیاہ پر بلائیں۔ کام کی سمجھ کے بعد طلبا کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو پہلے سے تیار دو دو پرچیاں (جن پر محاورات کے مفہوم لکھے ہوئے ہوں) چنوا کر درست محاورے شناخت کروائیں۔ طلبا سے ان کے مفہوم اور محاورے سنیں۔ پھر انفرادی طور پر مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: متشابہہ الفاظ (جوڑی کا کام)

- طلبا کو جوڑی میں الفاظ دیں اور ان کے متشابہ الفاظ لکھوائیں۔ مثلاً قمر۔ کمر۔ اب جوڑی کو اپنے متشابہہ الفاظ پڑھنے کے لیے کہیں۔ الفاظ تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ دوسری جوڑیوں سے ان الفاظ کے درست استعمال پوچھیں۔ درست جواب دینے والی جوڑی کے الفاظ کے استعمال ان کے متشابہہ الفاظ کے مقابل لکھوائیں۔ اس وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: آپ بیتی لکھنا (انفرادی کام)

- سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ محنت کی آپ بیتی کا بغور جائزہ لیں۔ وہ نکات الگ کریں جو کردار کی خوبیوں ،شخصیت ، ماحول اور عادات و اطوار سے متعلق ہوں۔
- اب کسی ایسی شے کا انتخاب کریں ، جو روز مرہ زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پھر محنت کی آپ بیتی کے تیار کردہ نکات کی روشنی میں ایک خاکہ بنوائیں۔ مثلاً ' روشنی' کو لے لیں۔ میرے وجود سے دنیا کی رنگینی قائم ہے ....
- چند طلبا کے خاکے جماعت میں پیش کروائیں۔ ان خاکوں پر جماعت میں گفتگو کروائیں ، خاکوں میں جہاں ضروری ہو، مناسب اضافہ کروائیں۔
- پھر طلبا سے انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے آپ بیتی لکھوائیں۔

حوالدار لالک جان شہید (صفحہ ۳۲)

مقاصد: وطن پر جان نثار کرنے والوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔ حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا۔
قواعد: سابقے اور لاحقے بنانا، صفت کے درجات اور مرکب الفاظ ، پوسٹر کی تیاری۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے نامور شہداء کے نام پوچھیں۔ ان شہداء کو ملنے والے تمغوں پر بات کریں۔ ان کی تصاویر جماعت میں آویزاں کریں۔ ان کی جاں نثاری کی مثال دیتے ہوئے طلبا میں وطن سے محبت کے جذبات اُجاگر کریں ۔طلبا کو بتائیں کہ یہ وطن ہماری آزادی کا علمبردار ہے اور ہماری پہچان ہے۔ اپنی پہچان کی حفاظت ہر محبّ وطن کا اوّلین فریضہ ہے۔ہمیں وطن کی ترقی اورخوشحالی کے لیے کام کرتے رہنا چاہیے اورضرورت پڑنے پر جان دینے سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے۔
- وضاحت کے بعد جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور طلبا سے کہیں کہ وہ سبق کے اہم نکات نوٹ کریں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔ پھر مختلف جوڑیوں سے نکات پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کے بارے میں بات چیت کریں۔

- چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ ادا کروائیں اور مفہوم اخذ کروائیں۔

کام کی نوعیت: سابقے اور لاحقے (جوڑی کا کام)

- طلبا سے پوچھیں، جب ہم کسی چیز کی تعریف کرتے ہیں یا اس کی بُرائی کرتے ہیں تو ہم اپنے جذبات کا اظہار کس طرح کرتے ہیں؟ طلبا کے جواب کے بعد اپنی مثال دیں کہ مجھے فلاں پھل بہت پسند ہے، لیکن فلاں سبزی ناپسند ہے۔ اب اپنے جملے میں سے ان الفاظ کا چناؤ کروائیں، جو ان اشیا کی خوبی یا خامی ظاہر کرتے ہیں۔ پسند، ناپسند۔ اب طلبا کو بتائیں کہ فارسی زبان کے قاعدے میں صفت کے بیان کرنے کے لیے لفظ سے پہلے یا لفظ کے بعد علامت لگا دیتے ہیں۔ ان الفاظ کو علامت کے مطابق سابقہ اور لاحقہ کہتے ہیں۔ مثلاً 'نا' ایک علامت ہے جو لفظ سے پہلے لگائی جاتی ہے اسے سابقہ کہتے ہیں۔طلبا سے چند سابقے بنوائیں۔ اب طلبا سے لاحقے کی مثال پوچھیں ۔لاحقہ بنانے کے لیے علامت کو لفظ کے بعد میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً مند۔صحت مند، دولت مند وغیرہ۔
- وضاحت کے بعد انفرادی طور پر مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: صفت کے درجات (کُل جماعتی/انفرادی کام)

- جماعت میں پودے، پھول یا پنسل کی تین حالتیں لائیں۔طلبا کو دکھائیں اور پوچھیں کہ وہ ان میں سے دو کو کیسے بیان کریں گے۔ پھر تیسری حالت بھی شامل کریں اور پوچھیں کہ اب ان کے لیے کیا لفظ استعمال ہوں گے۔ مثلاً ایک پنسل خوب صورت ہے، ایک اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہے، جبکہ تیسری سب سے اچّھی پنسل شامل ہو گی تو خوبصورت ترین ہوجائے گی۔ اس صورتحال کو ہم اس طرح بیان کریں گے۔ خوبصورت، خوبصورت تر، خوبصورت ترین۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: مرکب الفاظ (جوڑی کا کام)

- طلبا کو جوڑی میں سبق سے مرکب الفاظ تلاش کرنے، ان کی فہرست بنانے اور ان کو استعمال کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔ اس کے بعد ہر جوڑی سے

دو دو مرکب الفاظ پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ پھر ان کے استعمال پر بات چیت کریں۔

- مرکب الفاظ کی فہرست کی مدد سے پیرا گراف لکھوائیں۔

کام کی نوعیت: پوسٹر کی تیاری (گروپ کا کام)

- طلبا کو چار سے چھ کے گروپ میں کام دیں اور انھیں اپنے پسندیدہ مجاہد (شہید وطن) کا پوسٹر بنانے کا کام دیں۔ طلبا ردی اخبار کے تراشوں کی مدد سے مجاہد کا تصویری خاکہ تیار کریں۔ اُن کی جاں نثاری کی مناسبت سے کوئی قول، شعر اور مختصر حالات (کس یونٹ سے تعلق تھا؟ کس محاذ پر جانبازی کا مظاہرہ کیا؟ کس تمغے سے نوازا گیا؟) تحریر کریں۔ طلبا کا نمایاں کام جماعت میں آویزاں کروایا جائے۔

ترانہ (صفحہ ۳۶)

اخلاقی پہلو: حب الوطنی کے جذبات پیدا کرنا۔
قواعد: سابقے اور لاحقے کی شناخت اور استعمال۔

طلبا کو بتائیں کہ ہر محبّ وطن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بھر پور انداز میں ملک و قوم کے لیے استعمال کرے اور ملک کی آزادی، وقار اور خود مختاری کی حفاظت کرے۔ وضاحت کے بعد ترانے کی پڑھائی کروائیں۔
سابقے اور لاحقے: طلبا کو سابقے اور لاحقے کی وضاحت کروائی جا چکی ہے۔ جوڑی میں کام کروائیں اور سابقے اور لاحقے الگ الگ کروائیں۔ پھر طلبا سے انفرادی کام کرواتے ہوئے جملہ سازی کروائیں۔

> **خاص ہدایت :**
> طلبا سے ملّی ترانے کے بارے میں بات چیت کریں۔ وطن سے محبت کے اظہار کے لیے شاعر نے کن جذبات کو الفاظ میں ڈھالا ہے؟ کن شخصیات کا ذکر کیا ہے؟ نوجوانوں نے اپنی وابستگی کس دین سے ظاہر کی ہے؟

ایثار (صفحہ ۳۸)

تدریسی مقاصد: ہنگامی صورتحال سے نمٹنے سے آگاہی فراہم کرنا۔ جذبۂ ایثار کی ترغیب دلانا۔

قواعد: معروف اور مجہول جملے، مرکب الفاظ، تذکیر و تانیث، خط نویسی۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی / انفرادی پڑھائی)

- طلبا سے اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلے کے حوالے سے طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ ہنگامی صورتحال سے متعلق بات کریں۔ ان حالت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ کس قسم کی تربیت لینی چاہیے؟ متاثرہ افراد کی مدد کیسے کرنی چاہیے؟ طلبا میں جذبۂ ایثار پیدا کریں۔
- طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور اُن مسائل کی نشاندہی کروائیں، جو ابتدائی امداد میں مشکلات کا باعث بنے ہوئے تھے۔ طلبا کو اس کام کے لیے چھ منٹ دیں۔ اس کے بعد کُل جماعت کی شکل میں ان مسائل پر گفتگو کریں۔
- چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ واضح کروائیں اور ان کے استعمال پر بات کریں۔
- پڑھائی کے بعد مشقی سوال حل کروائیں۔
- گھر کے کام کے لیے ایثار کی کوئی ایک مثال لکھوائیں۔

کام کی نوعیت: معروف و مجہول جملے (جوڑی کا کام)

- کام سے پہلے طلبا سے فعلِ معروف اور فعلِ مجہول کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ جس فعل کا فاعل موجود ہوتا ہے، وہ فعل معروف ہوتا ہے۔ اور جس فعل کا فاعل موجود نہیں ہوتا وہ فعل مجہول ہوتا ہے۔ مثلاً خالدہ نے روٹی پکائی۔ بابر نے تصویر بنائی۔ ماجد نے سفر کیا۔ چونکہ ان جملوں میں فعل اور فاعل دونوں موجود ہیں، لہٰذا یہ جملے 'معروف' کہلائیں گے۔ جب انھی جملوں میں سے فاعل نکال دیا جائے تو ان کی شکل تبدیل ہوجائے گی، جیسے روٹی پکائی۔ اب اس مثال سے یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ روٹی پکانے کا کام کس نے کیا ہے، اس وجہ سے یہ جملہ 'مجہول' کہلائے گا۔

- طلبا کو جوڑی میں چند معروف جملے دیں اور ان کو مجہول جملوں میں تبدیل کروائیں۔ کام کے بعد کُل جماعت کی صورت میں تختۂ سیاہ پر دو کالم بنائیں اور طلبا کی مختلف جوڑیوں سے معروف و مجہول جملے متعلقہ کالم میں لکھوائیں۔
- کام کی وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: خط نویسی (گروپ کا کام)

- جماعت میں چند رسائل یا اخبارات لائیں۔
- طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں کہیں کہ ان رسائل یا اخبارات میں سے مدیر کے نام لکھے گئے خطوط میں سے ایک خط منتخب کریں۔ اور اس میں دیے گئے پیغام نکات کی صورت میں لکھیں۔ جائزہ لیں کہ کیا مسائل بتائے گئے ہیں؟ کس کو مخاطب کیا گیا ہے؟ خط بھیجنے والا کون ہے؟ کیا خط مؤثر انداز میں لکھا گیا ہے؟
- گروپ کو خط کے مسائل اور ان کا حل تجویز کرنے کو کہیں۔ اس کام کے لیے گروپ کو دس منٹ دیں۔
- ہر گروپ اپنا منتخب خط، اُس کا مسئلہ اور تجویز کردہ حل جماعت میں پیش کرے۔
- کام کے بعد طلبا سے خط نویسی کا مشقی کام کروائیں۔

ابتدائی طبّی امداد (صفحہ ۴۵)

تدریسی مقاصد: ابتدائی طبّی امداد سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا میں جذبۂ ہمدردی پیدا کرنا۔
قواعد: تذکیر تانیث، سابقے لاحقے، خبر بنانا، خط نویسی۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی/ جوڑی کا کام)

- طلبا سے روز مرہ زندگی میں ہونے والے حادثات پر بات چیت کریں۔ کسی اخباری خبر یا ٹیلی ویژن کی خبروں کے حوالے سے بات کریں۔ پھر ابتدائی طبّی امداد کو موضوع گفتگو بنائیں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کسی کو طبّی امداد فراہم کی ہے؟ طلبا کی گفتگو کو آگے بڑھائیں اور ابتدائی طبّی امداد کی وضاحت کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ یہ حادثے کے بعد

سب سے پہلے دی جانے والی طبّی مدد ہوتی ہے تاکہ مریض کو یہ تسلی ہوجائے کہ اسے مدد فراہم کی جارہی ہے اور فوری طور پر زیادہ خون بہہ جانے یا اعصاب کو نقصان پہنچنے سے بچایا جاتا ہے۔ اس کے بعد فوراً ڈاکٹر کو مطلع کیا جاتا ہے یا مریض کو نزدیکی اسپتال پہنچا دیا جاتا ہے۔

- طلبا کو خاموش مطالعہ کرنے کے لیے پانچ منٹ دیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ اور مفہوم پر بات کریں۔ پھر طلبا کو جوڑی میں سبق کی معلومات پر گفتگو کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔
- کُل جماعت کی صورت میں ہر جوڑی سے باری باری ایک ایک اہم معلومات تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ خیال رہے کہ کوئی بات دوہرائی نہ جارہی ہوں۔ طلبا سے تختۂ سیاہ پر لکھی ہوئی معلومات کی وضاحت کروائیں۔ پھر آپ خود ان معلومات کا اجمالی جائزہ لیں۔
- چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔
- پڑھائی کے بعد انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: تذکیر و تانیث (کُل جماعتی/انفرادی کام)

- طلبا سے پوچھ کر چند الفاظ تختۂ سیاہ پر لکھیں اور باری باری طلبا کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور ان الفاظ کی وضاحت کروائیں کہ یہ کس جنس سے تعلق رکھتے ہیں؟ طلبا کو بتائیں کہ ان الفاظ کی کسوٹی ہوتی ہے جیسے دی، کی، لی، دیا، کیا، لیا وغیرہ۔ انھیں اس کسوٹی کی بنیاد پر جانچا جاتا ہے۔ کسوٹی استعمال کرنے سے الفاظ کی تجنیس واضح ہوجاتی ہے۔ مثلاً 'مدد دی' اگر اس کے لیے 'مدد دیا' لگائیں گے تو یہ لفظ کی درست تجنیس نہیں ہوگی کیونکہ 'مدد' تانیث کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
- الفاظ کی تجنیس واضح کروانے کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: سابقے لاحقے (کُل جماعتی/انفرادی کام)

- تختۂ سیاہ پر دو جال بنائیں، ایک میں سابقہ اور دوسرے میں لاحقہ لکھیں۔ طلبا سے پوچھیں کہ وہ ان دونوں علامات کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ طلبا سے پوچھ کر ان دونوں جالوں کے

گرد ان کی ممکنہ علامات لکھیں۔ کم از کم چار چار علامات لکھیں۔ پھر ہر علامت سے سابقے اور لاحقے بنوائیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔

- کام کی وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: خبر بنانا (گروپ کا کام)

- گروپ میں کام کروائیں۔
- کسی مشاہدے، حادثے یا کسی واقعے کے بارے میں طلبا سے مزید معلومات اکٹھی کروائیں۔ پھر انھیں کہیں کہ وہ ان معلومات کی روشنی میں رپورٹ تیار کریں۔ رپورٹ کی خصوصیت یہ ہونی چاہیے کہ وہ مختصر ہو اور اہم معلومات اس میں شامل ہوں۔ اب اس رپورٹ کی سرخی بنوائیں۔
- طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔ اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

دیہی زندگی کی ایک جھلک (صفحہ ۵۳)

تدریسی مقاصد: دیہی زندگی سے آگاہی فراہم کرنا۔ دوسروں کی خوشی میں شریک ہونے کی ترغیب دینا۔

قواعد: تذکیر و تانیث، مرکب الفاظ، خط نویسی۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- بورڈ پر جال بنائیں اور طلبا سے شہری اور دیہی زندگی کے مسائل پوچھیں۔ طلبا کی مدد سے ان مسائل کے حل کی تجاویز تیار کریں اور نکات کی صورت میں تختۂ سیاہ پر لکھ دیں۔ پھر شہری اور دیہی رسم و رواج پر بات کریں۔
- جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ اور مفہوم لغت سے تلاش کروائیں۔
- انفرادی طور پر سبق کا مشقی کام کروائیں۔
- طلبا سے، دیہات سے آنے والے کسی فرد کی شہری تفریح کا حال، گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

کام کی نوعیت: خط نویسی (گروپ کا کام)

- طلبا کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو سبق میں دیے گئے دیہات کی زندگی کے کسی ایک پہلو کو اپنے خط میں شامل کرنے کا کام دیں۔
- گروپ اپنے طور پر طے کرے گا کہ وہ کسے خط لکھے گا۔ عزیز رشتہ دار یا کسی دوست کو۔ خط نویسی اصول کے مطابق ہونی چاہیے۔ یعنی مکتوب الیہ کا پتا، (مقام ۔تاریخ) مکتوب الیہ کے لیے القاب، سلام یا دُعا، نفس مضمون، دُعائیہ کلمات، اختتام۔
- طلبا کے خطوط دوسرے گروپ میں تبدیل کروائیں۔ خط نویسی کے اصول کے مطابق کام کا جائزہ لگوائیں ۔ اس کے بعد مشق کا کام کروائیں۔

کام کی نوعیت : (تذکیر و تانیث)

طلبا سے ایسے جملے پوچھیں، جن میں تانیث انسانی موجود ہو۔ طلبا سے تانیث کو تذکیر میں تبدیل کروائیں، پھر جملے میں ضروری ترمیم و اضافہ کروائیں۔

- کام کی وضاحت کے بعد طلبا کو مشقی کام کروائیں۔

ابرِ کوہسار (صفحہ ٦٢)

مقاصد: مظاہر فطرت سے آگاہی فراہم کرنا۔ روز مرہ زندگی میں نظم و ضبط قائم کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: علامات اوقاف کا استعمال، لغت کا استعمال۔

کام کی نوعیت: نظم کی تحت اللفظ میں ادائیگی (جوڑی کا کام)

- نمونے کے اشعار تحت اللفظ میں ادا کریں۔

ع کسان اٹھ کھڑے ہوئے مویشیوں کو لے چلے
کہیں مزے میں آ گئے تو کوئی تان اُڑا گئے

ع یہ سرد شبنمی ہوا ، یہ صحت آفریں سماں
یہ فرشِ سبز گھاس کا ، یہ دل فریب آسماں

- طلبا سے نظم اور نثر کے فرق پر بات چیت کریں۔
- پھر انھیں جوڑی میں نظم کی پڑھائی کروائیں ۔
- طلبا سے مظاہر فطرت کے بارے میں بات کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کا نظام ایک اصول کے تحت چلتا ہے اور ہم اس میں کہیں تبدیلی نہیں پاتے۔ یہ نظم و ضبط اگر ہماری زندگی میں آجائے تو ہم وہ کام کر سکتے ہیں ، جس کا کوئی تصور بھی نہیں کرسکتا۔ آزادی کی تحریک کا حوالہ دیں اور بتائیں اگر یہاں تسلسل اور تنظیم نہ ہوتی تو کیا یہ مقصد حاصل کیا جا سکتا تھا؟ یقیناً نہیں۔ اب انھیں بتائیں کہ عین فطرت یہ ہے کہ ہر کام میں ایک اصول ہونا چاہیے۔ ہمارے اِرد گرد اللہ تعالیٰ نے ایسی واضح نشانیاں پھیلا رکھی ہیں ، جن کا سمجھنا ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ ان کے نظم و ضبط میں ہمارے لیے ایک سبق موجود ہے۔ اس اصول کو سمجھ کر ہی ہم اپنی زندگی میں توازن قائم کر سکتے ہیں۔ وضاحت کے بعد طلبا کو جوڑی میں کام دیں۔
- جوڑی کو نظم تحت اللفظ میں ادا کرنے کی تیاری کا موقع دیں۔ اس دوران آپ ہر جوڑی کے پاس جائیں اور درست تحت اللفظ ادائیگی کا جائزہ لیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔
- ہر جوڑی سے ایک ایک مصرع سنیں۔
- طلبا سے انفرادی طور پر نظم کا تفہیمی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: علامات اوقاف (انفرادی کام)

- تختۂ سیاہ پر علاماتِ اوقاف کا جال بنوائیں۔ ہر ایک کے بارے میں ایک ایک مثال پوچھیں۔

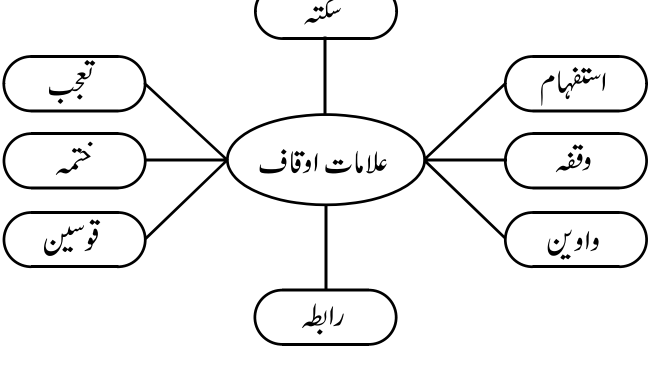

OXFORD UNIVERSITY PRESS

علامات اور ان کا استعمال:

استفہام	(؟)	سوالیہ بیان یا جملے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
تعجب	(!)	حیرت، تعجب یا مخاطب کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
واوین	("")	مکالمہ یا بیان کا حوالہ دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
سکتہ	(،)	مفرد الفاظ یا جملوں کے درمیان استعمال کیا جاتا ہے۔
وقفہ	(؛)	ایک بات کئی ٹکڑوں میں بیان کرنے سے قبل استعمال کی جاتی ہے۔
ختمہ	(۔)	جملہ یا بات ختم ہونے پر استعمال کیا جاتا ہے۔
رابطہ	(:)	مکالمے کے لیے (اسلم:) تحریر کے اجزاء کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
قوسین	( )	مکالموں میں ہدایات/ تاثرات کے لیے اور جملے کے اہم جز کو نمایاں کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ علامہ اقبال کی شاعری (بالِ جبریل) ولولہ انگیز ہے۔

خاص ہدایت:

اُردو زبان کی تحریر میں وقفہ استعمال ہوتا ہے، اس کے بغیر کلمات کی ترتیب درست انداز میں نہیں ہوتی اور درست معنی بھی سمجھ میں نہیں آتے۔ مثلاً ٹھہرو، مت جاؤ۔ ٹھہرو مت، جاؤ۔ ان دونوں جملوں کے مفہوم الگ ہو گئے ہیں۔ وضاحت کے بعد مشق کا کام انفرادی طور پر کروائیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے آٹھ منٹ دیں۔ پھر ایک ایک جملے میں استعمال کی گئی علامات اوقاف مختلف طلبا سے پوچھیں۔

- علامات اوقاف کی مشق کے لیے طلبا سے چند جملے لکھوائیں (گھر کا کام)

قومی پرچم کے آداب (صفحہ ۶۴)

مقاصد: قومی پرچم کے آداب سے آگاہی فراہم کرنا۔ ملک کے وقار کو بلند کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: غلط فقرات کی دُرستی، جمع الفاظ کی پیش رفت۔

گروپ کا کام:

- منتخب پرچموں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنا اور جماعت میں پیش کرنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- مختلف ممالک کے جھنڈوں کی تصاویر جماعت میں آویزاں کریں اور طلبا سے ان میں سے چند ایک کی شناخت کروائیں ۔ پڑوسی ممالک کے پرچموں کے رنگ اور ان پر دکھائی گئی علامات پر بات کریں۔ پھر طلبا سے قومی پرچم کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیں۔
- طلبا کو جوڑی میں کام دیں اور سبق کی پڑھائی کروائیں۔ سبق کی پڑھائی کے بعد پرچم کے آداب پوچھیں۔ پرچم کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے پرچم کے آداب زیرِ بحث لائیں۔ طلبا سے ان آداب کو نکات کی شکل میں تیار کروائیں۔
- پڑھائی کے بعد مشقی سوالات حل کروائیں۔ غلط فقرات کی تصحیح اور الفاظ کی جمع کا کام انفرادی طور پر کروائیں۔

گروپ کا کام:

- طلبا کو چار چار کے گروپ میں بٹھائیے۔ (ہر بار مختلف طلبا کے گروپ بنائیں)

گروپ میں مختلف ممالک کے ناموں کی چٹ دیں اور ہر گروپ کو کہیں کہ وہ مشق کے سوال نمبرے پر دیے گئے نکات کے مطابق کام تیار کریں۔ طلبا کو لائبریری اور انٹرنیٹ استعمال کرنے کا موقع دیں۔ کام کے دوران طلبا کی رہنمائی کریں۔

- ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔ اس کی وضاحت کروائیں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر آویزاں کروائیں تاکہ باقی ہم جماعت اپنے فارغ اوقات میں ان معلومات کو پڑھ سکیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ (صفحہ ۷۱)

تدریسی مقاصد: صوفیائے کرام کی دینی خدمات سے آگاہی فراہم کرنا۔ خلوصِ نیت سے دین کی خدمت کرنا۔

قواعد: الفاظ کی تہجّی ترتیب، واحد جمع، سابقے لاحقے، تحقیقی مضمون۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (کُل جماعتی/انفرادی کام)

- طلبا سے ملک کی معروف دینی شخصیات کے بارے میں سوال کریں۔ آپ نے کسی دینی شخصیت کی خدمات کے بارے میں کبھی کچھ سنا یا پڑھا ہے؟ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور حضرت داتا گنجؒ اور خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کا مختصر حال بتائیں۔
- سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں۔
- چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی ایسے کروائیں کہ پہلے ایک پیرا گراف پڑھوائیں، پھر ہر ایک وضاحت طلب نکتے پر رُک کر طلبا سے سوالات کے ذریعے وضاحت کروائیں اور پھر خود وضاحت کریں۔
- سبق کے حصے کریں۔ طلبا کو انفرادی طور پر ایک ایک حصّہ تقسیم کریں۔ ہر حصے کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھوائیں۔
- کام کے بعد طلبا کو اپنے حصے کے مطابق گروپ میں بٹھائیں اور کام کا جائزہ دلوائیں۔ مثلاً پہلا پیرا گراف (تمام طلبا جنھیں پہلا پیراگراف مطالعے کے لیے دیا گیا ہے، اس گروپ میں شامل ہوں گے) گروپ میں کام کا جائزہ لینے کے بعد گروپ باہمی اتفاق سے ایک مرکزی خیال اور ایک خلاصہ تیار کرے گا۔
- معلّمہ گروپ کے کسی بھی فرد سے کام کے بارے میں پوچھ سکتے/سکتی ہیں۔ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔ اس پر آراء لیں۔ اسے ترمیم یا اضافے سے دوبارہ خوشخط لکھوائیں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

کام کی نوعیت: تہجّی ترتیب (انفرادی کام)

- طلبا سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں اور انھیں کہیں کہ وہ نئے الفاظ کی نشاندہی کریں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔
- پھر طلبا سے پوچھ کر تختۂ سیاہ پر نئے الفاظ کی فہرست مرتب کریں۔ طلبا سے کہیں کہ الفاظ اپنی کاپی میں لکھ لیں اور ان کی تہجّی ترتیب کریں۔
- چار چار طلبا کے گروپ بنائیں ، ہر گروپ کو چار چار الفاظ دیں۔ لغت کی مدد سے ان کے مفہوم معلوم کرنے اور جملوں میں استعمال کرنے کا کام دیں۔ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔

سبق کے ممکنہ الفاظ:

الحاد ، وارد ، ہوس ، سعی ، سکونت ، فریضہ ، باطن ، ضلالت ، مرید ، مرشد ، عقیدت ، زیارت ، حلقہ ، معذرت ، کمیاب ، تلف ، اندیشہ ، خواستگار ، کشف ، داد و دہش ، بنفسِ نفیس ، تجوید ، شہرۂ آفاق ، تصنیف ، ارادت ، نسخہ ، تصحیح ، عکس ، مضطرب ، دوزانو ، نمناک ، عجز و نیاز ، پیکر ، صادر ، سرفراز

کام کا نمونہ :

لفظ	مفہوم	استعمال
اِلحاد	دینِ حق سے پھر جانا	درست راستے سے بھٹک جانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

کام کی نوعیت: سابقے لاحقے (انفرادی کام)

طلبا سے سبق میں دیے گئے دو سابقے اور دو لاحقے تلاش کروائیں۔ اور ان جیسے مزید دو سابقے اور دو لاحقے بنوائیں۔

جواب:

سابقے : کم یاب ۔کم ظرف ، کم عقل ، بے رخی۔ بے بسی ، بے شمار۔

لاحقے : نامور۔سخنور ، طاقتور ، درس گاہ۔ خانقاہ ، تفریح گاہ۔

خاص ہدایت :
طلبا کے بنائے ہوئے سابقے اور لاحقے جو علامت کے مطابق ہوں ، درست مانے جائیں۔
سابقوں اور لاحقوں کی اس فہرست کی مدد سے طلبا سے ایک پیراگراف لکھوائیں۔

نمونے کی عبارت:

تفریح گاہ میں لوگوں کا ہجوم بڑھتا جارہا تھا۔ کھانے پینے کی اشیا کم یاب ہوگئی تھیں۔ بچّے بالے گرمی اور بھوک کے مارے بلبلا اٹھے تھے۔ لوگوں کی بے بسی دیکھی نہ جاتی تھی ، لیکن تفریح گاہ کا انتظام کرنے والوں نے بے رُخی اختیار کر رکھی تھی۔ اتنے میں بس آ گئی۔ لوگ اس کی طرف لپکے ، طاقتور لوگوں نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور وہ ہجوم کو چیرتے ہوئے پہلے بس میں پہنچ گئے اور سیٹوں پر قبضہ جما لیا۔ رش ذرا کم ہوا تو میں بھی بس میں سوار ہوگیا اور ایک طرف سمٹ کر کھڑا ہوگیا۔ بس روانہ ہوئی ، لیکن ابھی تھوڑی دور ہی چلی تھی کہ ایک عورت نے ہاتھ ہلا ہلا کر بس کو روکا۔ ڈرائیور نے بس روکی تو وہ عورت لپک کر بس میں سوار ہوگئی۔ اُس نے گود میں ایک بچّے کو اُٹھا رکھا تھا اور سر پر کپڑوں کی گٹھڑی لادی ہوئی تھی۔ گرمی سے دونوں کا بُرا حال تھا۔ یہ دیکھ کر ایک بچّی نے اپنی پانی کی بوتل اس کی طرف بڑھا دی۔ اس عورت نے پہلے اپنے بچّے کو پانی پلایا اور پھر خود پیا۔ دونوں کو سکون ملا تو اس عورت نے بچّی کو اس کی بوتل واپس کرتے ہوئے بے شمار دُعائیں دیں۔ بس میں موجود سب لوگوں کو اس چھوٹی سی بچّی کی ہمدردی نے بہت متاثر کیا۔ میں سوچنے لگا کہ اگر ہم کم ظرفی کی بجائے کشادہ دلی کا مظاہرہ کریں تو کتنے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ کاش کہ سب اسی طرح سوچنے لگیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی مضمون (گروپ کا کام)

- طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں ملک کے معروف صوفیائے کرام کی زندگی کے حالات کے بارے میں مواد اکٹھا کرنے کا کام دیں۔ مواد اکٹھا کرنے میں طلبا کی رہنمائی کریں ، کتب کی نشاندہی کریں۔ اسلامی ویب سائٹ ، رسائل اور اخبارات سے استفادہ کرنے کی تجاویز دیں۔
- طلبا سے شخصیت کا زمانہ ، حالاتِ زندگی ، تبلیغ دین اور علمی خدمات کا تعین کروائیں۔ ایک شخصی خاکہ بنوائیں۔ پھر گروپ کے تمام شرکاء میں ایک ایک عنوان تقسیم کروائیں۔ ہر شریک

اپنا کام تیار کرے ، گروپ میں پیش کرے اور پھر گروپ تمام معلومات کو ایک مربوط انداز میں مضمون کی شکل میں تیار کرے۔ گروپ اپنا ایک لیڈر مقرر کرے۔ گروپ لیڈر مضمون جماعت میں پیش کرے۔ گروپ کے کام پر جماعت میں بات چیت کروائیں۔ تجاویز شامل کروائیں۔ اگر گروپ چاہے تو ان تجاویز کو شامل کر سکتا ہے۔

- طلبا کو تعمیری تنقید اور رائے کا احترام کرنا سکھائیں۔
- طلبا کے مضامین جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

برفانی تودے (صفحہ ۷۵)

تدریسی مقاصد: نظام کائنات سے آگاہی فراہم کرنا۔ گروپ میں تعاون کرنا۔
قواعد: اسمِ جمع کی اقسام ، تحقیقی کام ۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- نظام کائنات کے بارے میں طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ موسم کے بدلنے سے علاقے پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں سوالات کریں۔ مثلاً جن علاقوں میں سخت گرمی پڑتی ہے وہاں کیا صورتحال پیدا ہوتی ہے؟ اور یہ کب تک رہتی ہے؟ جیکب آباد اور سبی کے علاقوں کو موضوع بحث بنایا جا سکتا ہے۔
- طلبا کو گروپ میں سبق کی پڑھائی کرنے کا کام دیں۔ گروپ سے سبق کے اہم نکات نوٹ کروائیں۔ پڑھائی کے بعد ہر گروپ اپنے نکات کے بارے میں جماعت کو بتائے۔ جن نکات کی وضاحت درکار ہو ، گروپ سے ان کی وضاحت کروائیں۔ گروپ کا کوئی بھی شریک وضاحت میں شامل ہوسکتا ہے۔
- پڑھائی کے بعد مشقی سوال ۱ تا ۴ انفرادی طور پر کاپی میں کروائیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی کام (گروپ کا کام)

طلبا سے مظاہرِ فطرت پر بات چیت کریں۔ زمین کی سطح پر بات کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ زمین تہہ در تہہ بنی ہوئی ہے۔ اس کی چار تہیں ہیں۔ طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں

زلزلے اور آتش فشاں سے زمین کی تہہ پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں تحقیقی مضمون تیار کرنے کا کام دیں۔ طلبا کو اس سلسلے میں انٹرنیٹ ، رسائل ، کتب اور اخبارات سے استفادہ کرنے اور ان کے حوالے سے مضمون تحریر کرنے کا کام دیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے چند دن دیں۔ اس دوران تحقیقی مضمون کے دائرۂ کار کا تعین کروائیں ، کام کی تقسیم کروائیں۔ کون کیا کام کرے گا؟ کس سے مدد لی جائے گی؟ کون رابطے کا کام کرے گا ؟ وغیرہ۔

- مواد اکٹھا ہو جائے تو اس کی گروپ بندی کروائیں۔ سرخی ، ضمنی سرخی اور ذیلی معلومات ایک موزوں ترتیب سے شامل کر کے مضمون میں ربط قائم کروائیں۔
- موضوع کی مناسبت سے ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ کروائیں۔
- موزوں تصاویر کی مدد سے مضمون میں دلکشی پیدا کروائیں۔ گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں ، سوفٹ بورڈ پر لگوائیں اور بہترین کام کو اشاعت کے لیے کسی اخبار کے مدیر کو ارسال کریں۔

کام کی نوعیت: اسمِ جمع (کل جماعتی / انفرادی کام)

- طلبا سے اسمِ واحد اور جمع کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا کی کتاب سے صفحہ ۷۷ کھلوائیں اور طلبا سے کہیں کہ وہ اسمِ واحد اور اسمِ جمع کے بارے میں دی گئی وضاحت کو بغور پڑھیں۔ اس موضوع پر جماعت میں بات چیت کروائی جائے گی۔
- پانچ منٹ کے بعد کتاب بند کروائیں اور طلبا سے جمع سالم ، جمع مکبّر اور تثنیہ کی ایک ایک مثال پوچھیں۔
- کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے مشق میں دیا گیا گوشوارہ مکمل کروائیں۔
- کُل جماعت کی شکل میں گوشوارے کے اندارج مختلف طلبا سے پوچھیں اور جائزہ لیں کہ آیا کام درست ہوا ہے یا اب بھی ابہام باقی ہے۔ اگر ابہام باقی ہو تو وضاحت کے لیے طلبا سے مختصر سوالات کریں اور انھیں درست جواب کی طرف مائل کریں۔

وضاحت

- واحد سے جمع بناتے ہوئے واحد اسم کے حروف میں کسی قسم کی تبدیلی نہ ہو تو اسے جمع سالم کہتے ہیں۔ مثلاً حاضر سے حاضرین۔ احسان سے احسانات۔

- اگر واحد سے جمع بناتے ہوئے واحد اسم کی صورت بدل جائے تو اسے جمع مکسّر کہتے ہیں۔ مثلا شعر سے اشعار۔ اثر سے آثار۔
- عربی میں واحد جمع کے علاوہ ایک تیسری صورت تثنیہ بھی ہے، جو دو چیزوں کے معنی دیتی ہے۔ اس کے لیے واحد اسم کے آخر میں 'ین' اور آخری حرف کو زبر 'َ' کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ مثلاً جانب سے جانبین۔ فریق سے فریقین۔
- بعض اوقات کوئی اسم بظاہر واحد معلوم ہوتا ہے، لیکن معنی جمع کے دیتا ہے۔ جیسے انبار، ڈھیر، فوج۔ اسے اسم جمع کہتے ہیں۔

گوشوارے کا حل:

جمع مکسّر	جمع سالم	تثنیہ	اسمِ جمع
امور	اصلاحات	فرامین	جماعت
آثار	اشتہارات	غول	اصحاب

مسدّس حالی (صفحہ ۷۸)

مقاصد: معاشرتی رویوں سے آگاہی فراہم کرنا۔ اعلیٰ اخلاقی صفات اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: خلاصہ نگاری، تحقیقی کام۔

کام کی نوعیت: مسدس کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ نظم کی ہیئت کے بارے میں وہ کیا جانتے ہیں؟ طلبا کے جواب تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کے جواب سے بات آگے بڑھاتے ہوئے انھیں بتائیں کہ بند، مخمس اور مسدّس وغیرہ نظم کی ہیئت کو واضح کرتے ہیں۔ ہر ایک کی ایک ایک مثال دیں مثلاً:

بند:

جوانوں کو میری آہ سحر دے
پھر ان شاہیں بچّوں کو بال و پَر دے

خدایا آرزو میری یہی ہے
میرا ذوقِ بصیرت عام کر دے

علامہ اقبالؔ

مخمس:

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زردار ، بے نوا ہے ، سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے ، سو ہے وہ بھی آدمی

نظیرؔ اکبر آبادی

مسدس:

بنی نوع میں دو طرح کے ہیں انساں
تفاوت ہے حالت میں جن کی نمایاں
کچھ ان میں ہیں راحت طلب اور تن آساں
بدن کے نگہبان بستر کے درباں
نہ محنت پہ مائل نہ قدرت کے قائل
سمجھتے ہیں تنکے کو رستے میں حائل

الطاف حسین حالیؔ

- طلبا کو بتائیں کہ بند کے چار، مخمس کے پانچ اور مسدّس کے چھ اشعار ہوتے ہیں۔ اس کے بعد حالیؔ کی شاعری پر گفتگو کریں۔
- طلبا سے معاشرے کے رویوں پر بات چیت کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ معاشرہ انسانوں سے مل کر بنتا ہے۔ انسان اچھے اعمال بھی پیش کرتے ہیں اور بُرے بھی۔ جن اعمال کا پلہ بھاری ہو جاتا ہے، وہ معاشرے کے بگاڑنے یا سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مایوسی کی

بجائے ہمیں معاشرے سے ان بُرائیوں کو دور کر کے اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔ شاعر کے اندازِ بیان پر طلبا سے بات چیت کریں۔ پھر مسدس کی پڑھائی کروائیں۔

- جوڑی میں کام دیں اور جوڑی سے ایک مسدس کی تشریح کروائیں۔ کام مکمل ہو جائے تو چند جوڑیوں سے تشریح سنیں۔

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (کُل جماعتی/انفرادی کام)

- طلبا سے خلاصہ نگاری پر بات چیت کریں۔ تختۂ سیاہ پر چند اشعار لکھیں اور طلبا سے ان کا (زبانی) خلاصہ کروائیں۔

بجلی چمک رہی ہے بادل بھی چھا رہے ہیں
کیا لطف کا سماں ہے ، کیا لطف آ رہے ہیں
رفتار بادلوں کی کیا لطف دے رہی ہے
پورب سے آ رہے ہیں ، پچھّم کو جا رہے ہیں

- کام میں طلبا کو شامل کرتے ہوئے خلاصہ نگاری کے بنیادی اصولوں کا اعادہ کروائیں۔
- خلاصہ اصل کا ایک تہائی حصّہ ہوتا ہے۔
- خلاصے میں اہم نکات/ واقعات شامل رکھے جاتے ہیں۔
- خلاصہ سادہ الفاظ میں تحریر اور بیان کیا جاتا ہے۔
- بیان میں ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مسدس کا خلاصہ تحریر کروائیں۔
- چند طلبا سے خلاصہ سنیں۔ وضاحت طلب کریں یا اصلاح کریں۔

مرکّب الفاظ:

ایسے الفاظ ہیں ، جو ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں ، جبکہ ان کے مفہوم جدا ہوتے ہیں۔ ان کا ایک ساتھ استعمال وسیع مفہوم ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً آب و ہوا ، باد و باراں ، طول و عرض وغیرہ ، وضاحت کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی مضمون (گروپ کا کام)

- جماعت میں کسی تحقیقی مضمون کا اقتباس پیش کریں۔ طلبا سے اس میں شامل اہم نکات پر گفتگو کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ اگرانھیں تحقیقی کام کرنا پڑے تو وہ :
- کیا طریقۂ کار اختیار کریں گے؟
- موضوع کا کیا دائرۂ کار متعین کریں گے؟
- معلومات کن ذرائع سے حاصل کریں گے؟
- حوالے شامل کرنے کے لیے کن کتب کا انتخاب کریں گے؟
- منتخب مواد کو کس طرح ترتیب دیں گے؟ (آغاز کیسے کریں گے۔ نفس مضمون کتنے پیراگراف میں دیں گے، ان کی ترتیب کیا ہوگی؟ مضمون کا اختتام کس طرح کریں گے؟)
- وضاحت کے بعد چار چار طلبا کے گروپ بنائیں اور مشق میں دیا گیا تحقیقی کام کروائیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں۔ (ایک یا دو دن) تحقیقی مواد جمع ہوجائے تو جماعت میں مضمون تحریر کروائیں۔ ہر گروپ کا مضمون جماعت میں پیش کروائیں۔ اور خوش خط لکھوا کر جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

فٹبال کا کھیل (صفحہ ۸۰)

تدریسی مقاصد: فٹبال کے کھیل سے آگاہی فراہم کرنا۔ صحت مندانہ تفریح کی ترغیب دینا۔
قواعد: خالی جگہ پُر کرنا، متضاد الفاظ کا استعمال، پیراگراف لکھائی، رواں تبصرہ لکھنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی/ پیراگراف کی لکھائی (گروپ کا کام)

- طلبا سے ان کے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بات چیت کریں۔ پھر طلبا سے دیکھے یا کھیلے گئے کسی میچ کے بارے میں بات چیت کریں۔ میچ کے قوانین پوچھیں۔
- گروپ میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور گروپ سے کہیے کہ وہ کھیل کے قوانین یا کھیل کے میدان میں سے کسی ایک کے بارے میں معلومات نکات کی صورت میں لکھیں۔ گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں ۔ جماعت کے مشورے سے اس کام میں اضافہ یا ترمیم کروائیں۔

- صحت مندانہ کھیل کے فوائد کا جال طلبا کی مدد سے تختۂ سیاہ پر بنائیں۔
- طلبا کو ان نکات کی مدد سے دو پیراگراف لکھنے کا کام دیں۔
- رواں تبصرہ: طلبا سے کہیے کہ وہ ٹیلی ویژن یا میدان میں کھیلے گئے کسی میچ کے آخری پانچ منٹ کا حال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

کام کی نوعیت: خالی جگہ پُر کرنا (جوڑی کا کام)

- طلبا کو جوڑی میں کام کرواتے ہوئے دو ایسے جملے تیار کرنے کا کام دیں، جن کی خالی جگہ ان کے ہم جماعت پُر کریں۔ پانچ منٹ کے بعد کام دائیں ہاتھ کی جوڑی سے تبدیل کروائیں۔ ہر جوڑی کو خالی جگہ پُر کرنے کے لیے دو منٹ دیں اور کام اصلاح کے لیے واپس کروائیں۔ چند جوڑیوں سے حل کیے گئے کام پوچھیں۔
- مشقی کام انفرادی طور پر کروائیں۔

زراعت کی اہمیت (صفحہ ۸۸)

تدریسی مقاصد: مختلف علوم سے آگاہی فراہم کرنا۔ وقت کی قدر کرنے کی عادت اور علم کے حصول میں لگن پیدا کرنا۔

قواعد: الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کرنا، مرکب الفاظ کا استعمال، فعل مستقبل، خط نویسی۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (انفرادی کام)

- اساتذہ کرام طلبا سے موجودہ علوم کے بارے میں بات چیت کریں۔ ان کی اہمیت اور افادیت پر بات کریں، مثلاً زرعی آلات کے استعمال سے زراعت کو پہنچنے والے فوائد وغیرہ، علم کی افادیت سے آگاہی بہم پہنچائیں۔
- طلبا کو وقت کی اہمیت کا احساس دلائیں اور تفریح اور تعلیم میں توازن قائم کرنے کی ترغیب دیں۔
- سبق کے اقتباس کی، نمونے کی پڑھائی کریں۔
- طلبا سے مطالعے کے اُصولوں پر بات چیت کریں۔ مطالعے کے دوران خاموشی کا خاص خیال

رکھا جاتا ہے۔ مطالعہ مختلف نوعیت کا ہوتا ہے۔ اقتباس کا سرسری جائزہ لینا، اقتباس کو مرکزی خیال اخذ کرنے کے لیے پڑھنا، اقتباس کا خلاصہ کرنے کے لیے اہم نکات کو سمجھنا، اقتباس کی تشریح کرنے کے لیے زبان دانی محاورات، الفاظ و تراکیب و محاورات کو سمجھنا۔ چونکہ مطالعہ کے مقاصد گہرے ہوتے ہیں، اس لیے اسے مکمل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ وضاحت کے بعد طلبا کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے اور سبق کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔ پھر طلبا سے اہم نکات پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ خیال رکھیں کہ ہر مرتبہ مختلف طلبا کو بلند خوانی کا موقع ملے۔ مطالعے کے بعد سوال نمبر ا حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: تذکیر و تانیث (جوڑی کا کام)

- طلبا سے جوڑی میں کام کروائیں۔ سبق کا مطالعہ کرنے اور نئے الفاظ شناخت کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو چھ منٹ دیں۔ تین منٹ ایک طالب علم پڑھائی کرے اور تین منٹ دوسرا طالب علم۔ اس دوران نئے الفاظ کو خط کشید بھی کرتے جائیں۔
- چھ منٹ کے بعد ہر جوڑی سے ایک ایک لفظ تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ جب تمام الفاظ لکھ لیے جائیں تو آپ ان الفاظ کے گرد دائرہ بنائیں، جن کی تذکیر و تانیث کرنا ممکن ہو۔ طلبا کی مدد سے چند الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کروائیں۔ پھر جوڑی میں کام کرواتے ہوئے الفاظ کی تذکیر اور تانیث کا کام دیں۔ طلبا کا کام کُل جماعت کی صورت میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: مسائل کا حل (گروپ کا کام)

- طلبا سے ہمارے موجودہ مسائل کے بارے میں بات چیت کریں۔ ان مسائل کے حل کے بارے میں تجاویز پوچھیں۔ طلبا کو گھریلو زندگی سے مثال دیں کہ جب گھریلو استعمال کی چیزیں خراب ہوتی ہیں تو مسائل پیدا ہوجاتے ہیں مثلاً بجلی کا پنکھا ہی لے لیں۔ یہ جب نیا ہوتا ہے تو کوئی مسئلہ پیدا نہیں کرتا، لیکن غلط استعمال یا لاپروائی کی وجہ سے کبھی بند ہو جاتا ہے۔ کبھی کرنٹ لگنے لگتا ہے۔ ہم اس کے مسئلے کو سمجھتے ہی اس کی درستی کروا لیتے ہیں، اسی طرح ہر مسئلے کو سمجھنا اور اس کی اصلاح کر لینا ہم پر لازم ہے۔

- گروپ میں کام کرنے کی اہمیت پر بات کریں اور طلبا کو بتائیں کہ اگر ہم کوئی کام اکیلے کریں گے تو ہمیں اس میں وقت بھی درکار ہوگا اور ہم ایک ہی طرز یا سوچ کے مطابق اسے انجام دیں گے۔ لیکن اگر ہم اس کام کو گروپ میں کریں گے تو ہمیں مختلف آراء مل جائیں گی۔ ہم مسئلے کو مختلف انداز سے دیکھنے لگیں گے اور اس مسئلے کے کئی حل ہمارے سامنے آجائیں گے۔ ہم ان میں سے بہترین حل منتخب کر لیں گے۔ دوسرا اہم فائدہ یہ ہے کہ کام کم وقت میں مکمل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ کام سب میں تقسیم ہو جاتا ہے ۔البتہ گروپ میں کام کے دوران ہمیں یہ خیال رکھنا ہوتا ہے کہ ہر ایک کی رائے کو شامل کریں ، اس کو سمجھیں اور اس پر بات کریں۔ اگر رائے دینے والا ہمیں قائل کر لے تو ہمیں اس کی بات/ رائے کو شامل کر لینا چاہیے۔
- گروپ میں کام کرتے ہوئے ہمیں ایک متفقہ نتیجے پر پہنچنا ہوتا ہے اس لیے ہم کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہر ایک کو اس نتیجے میں شامل کریں۔
- چار چار طلبا کے گروپ بنائیں۔ طلبا سے آج کل کے مسائل کے موضوعات پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھ دیں۔ اب ہر گروپ کو ایک موضوع منتخب کرنے اور مسئلے کا حل تجویز کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے انھیں ۱۵ منٹ دیں۔
- کام مکمل ہونے پر جماعت میں پیش کروائیں۔ ہر گروپ کا مسئلہ اور حل ایک چارٹ پیپر پر خوشخط لکھوائیں اور جماعت میں آویزاں کروائیں۔

کام کی نوعیت : محاورات کا استعمال (انفرادی کام)

- تختۂ سیاہ پر ایک محاورہ لکھیں ، 'ٹس سے مس نہ ہونا' (ذرّہ برابر بھی نہ ہلنا/اثر نہ ہونا)۔ طلبا سے اس کے بارے میں بات چیت کریں اور اسے جملے میں استعمال کروائیں۔ پھر طلبا سے آنکھ کے حوالے سے محاورے پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ اگلے صفحے پر نمونے کے محاورے دیکھیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

نمونے کے محاورے:

محاورے	مفہوم
آنکھ چُرانا	شرمانا
آنکھیں دکھانا	غصّے سے دیکھنا
آنکھیں بچھانا	عزّت کرنا
آنکھیں پھٹنا	حیران ہونا
آنکھیں پھیرنا	بے وفائی کرنا

- ان محاورات کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ پھر طلبا سے مشق کا سوال کروائیں۔

قومی ادارے (صفحہ ۹۳)

مقاصد: قومی اداروں کے اغراض و مقاصد سے آگاہی فراہم کرنا۔ حاصل معلومات سے دوسروں کو باخبر رکھنا۔

قواعد: مرکب الفاظ کی شناخت و استعمال، مکالمہ نویسی، پیراگراف تحریر کرنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے قومی اداروں کے بارے میں بات چیت کریں۔ ان کے اغراض و مقاصد کو زیرِ بحث لائیں۔ مثلاً محکمہ زراعت، ملکی زراعت کو فروغ دینے کے لیے دیہی علاقوں میں کام کرتا ہے۔ زرعی آلات، کھاد اور زرعی قرضے فراہم کرتا ہے، وغیرہ۔
- سبق کی جوڑی میں پڑھائی کروائیں اور ہر جوڑی کو ایک ایک ادارے کی پڑھائی کا کام دیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ جس حصے کا مطالعہ کر رہے ہیں، اس کے اہم نکات نوٹ کرلیں۔ پڑھائی کے بعد طلبا سے ان نکات پر بات کریں، پھر چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ اس دوران نئے الفاظ کے تلفظ اور مفہوم کی وضاحت بھی کروائیں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نویسی (گروپ کا کام)

مکالمہ نگاری: جماعت کو گروپ میں کام دیں۔ چار سے چھ طلبا کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو تجویز کردہ موضوع پر ایک صورتحال دیں:

(i) منی آرڈر یا پارسل کرنا۔

(ii) خطوط کے گُم ہونے کی شکایت کرنا۔

(iii) تاریخی نوعیت کے ٹکٹ خریدنا۔

(iv) موٹر سائیکل لائسنس کی فیس کا اندراج کروانا۔

- ہر گروپ اپنی صورتحال کے مطابق مکالمہ تیار کرے۔ گروپ یہ طے کرے کہ یہ مکالمہ کن افراد کے مابین ہو رہا ہے۔ مثلاً موٹر سائیکل کے لائسنس بنوانے کا مکالمہ ڈاک خانے کے عملے یا گھر کے افراد کے مابین بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

گھر کے افراد میں اگر مکالمہ ماں بیٹی کے درمیان ہو تو اس کا آغاز کچھ یوں ہو سکتا ہے:

ماں: بیٹی ! تم بازار سے واپسی میں ڈاک خانے سے بھی ہوتی آنا۔

بیٹی: آپ کو لفافے چاہئیں یا ٹکٹ؟

ماں: نہیں مجھے اپنی گاڑی کی لائسنس فیس جمع کروانی ہے؟

بیٹی: امّی ! لائسنس فیس تو میں نے آج تک جمع نہیں کروائی۔ آپ بھی ساتھ چلی چلیں نا!

ماں: یہ کون سا ایسا بڑا کام ہے! میرا لائسنس دکھا دینا، باقی کام ڈاک خانے کا عملہ خود کر لے گا......

- مثال پیش کرنے کے بعد طلبا سے کام کروائیں اور اس کام کے لیے انھیں آٹھ منٹ دیجیے۔
- ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیں اور اس پر بات چیت کروائیں۔ اگر کوئی گروپ یا آپ خود ان کے کام میں اضافہ کرنا چاہیں تو گروپ کو تجاویز دیں۔ گروپ کو یہ اختیار دیں کہ اگر وہ چاہیں تو ان میں سے چند ایک تجاویز کو شامل کر لیں۔

کام کی نوعیت: پیراگراف تحریر کرنا (گروپ کا کام)

- پیراگراف تحریر کرنا۔ جماعت میں دو گروپ بنائیں۔
- طلبا سے کوئی موضوع پوچھیں، پھر طلبا سے اس موضوع کے مخالف اور موافق نکات دو کالموں میں تختۂ سیاہ پر لکھ دیں۔ طلبا سے ان میں سے چند ایک نکات کی وضاحت کروائیں۔ اگر طلبا

مزید کسی نکتے کی وضاحت چاہیں تو پھر آپ ان نکات کی وضاحت کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ نکات کو ایک ایک کر کے واضح کرنے اور مربوط انداز سے پیش کرنے سے موقف واضح ہو جاتا ہے۔

- پھر طلبا کو اسی طریقے سے گروپ میں کام کرنے کی ترغیب دیں اور مشق کے سوال نمبر ۵ پر دیے گئے موضوع کے حق یا مخالفت میں پیراگراف تحریر کروائیں۔
- کام مکمل ہو جائے تو گروپ کے کسی بھی طالب علم کو کہیں کہ وہ اپنے گروپ کا کام جماعت میں پیش کرے۔

عجائب گھر کا منظر (صفحہ ۹۸)

تدریسی مقاصد: قدیم زمانے سے آگاہی فراہم کرنا۔

اخلاقی پہلو: نایاب اشیا کی قدر جاننا۔

قواعد: تذکیر و تانیث، سابقے کی پیش رفت۔

خاص ہدایت:

طلبا سے کسی عجائب گھر کی سیر کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا کو بتائیں کہ تاریخی نوعیت کے آلات، ظروف، ملبوسات اور تصاویر اُس عہد کی منہ بولتی تصویر ہوتی ہیں۔ ان سے تاریخی معرکے، ادب اور شخصیات کے بارے میں جانا جا سکتا ہے۔ طلبا کو بتائیں کہ اپنی تاریخی عمارات، تحریروں اور ادب کو محفوظ کرنے کے لیے ہر ملک میں ایک شعبہ موجود ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے تاریخی نوادرات کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے اور متعلقہ محکمے کو اس کی ذمے داری کا احساس دلاتے رہنا چاہیے۔ یہ قومی ورثہ ہے اور اسے ہر نسل اپنی اگلی نسل کے لیے محفوظ کرتی اور منتقل کرتی رہتی ہے۔

تذکیر و تانیث و سابقے: طلبا کو یہ کام پہلے بھی کروایا جا چکا ہے۔ طلبا کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور چند الفاظ پوچھیں، جن کی تذکیر کی جا سکتی ہو۔ مثلاً شگفتگی، خوبصورتی، تازگی وغیرہ۔ اب ان کے جملے بنوائیں۔ اس وضاحت کے بعد تذکیر و تانیث کا کام کروائیں۔ طلبا کو جوڑی میں ایک کاغذ کی چٹ پر لکھے ہوئے سابقے دیں مثلاً پاک، جان، خود۔ اب ان سے ایک ایک لفظ بنوائیں۔ پاک ۔ پاکباز، پاک دامن، جانباز، جاں سوز، خود دار، خود مختار وغیرہ۔ وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی کام کروائیں۔

نظم و ضبط (صفحہ ۱۰۱)

تدریسی مقاصد: نظم و ضبط سے آگاہی فراہم کرنا۔

اخلاقی پہلو: منظّم اندازِ زندگی اپنانا۔

قواعد: سابقے لاحقے، لغت کا استعمال خط نویسی، مسئلے کا حل۔

ہدایات: طلبا سے اُن اصولوں پر بات کریں، جو ایک اسکول کی زندگی کو کامیاب بناتے ہیں۔ اگر حالات اس کے برعکس ہو جائیں تو کیا نقصانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ زندگی میں نظم و ضبط پر بات چیت کریں۔ سبق کی انفرادی پڑھائی کروائیں۔

مسئلے کا حل: طلبا کے گروپ بنائیں اور انھیں ایک ایک صورتحال دیں۔ مسئلہ حل کروا کر جماعت میں پیش کروائیں۔

خاص ہدایت:
اس سے قبل خط پر کام کروایا جا چکا ہے۔ تختۂ سیاہ پر ایک طالب علم کو بلائیں اور خط کے اہم حصے جماعت سے پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ اب ان پر بات چیت کریں۔ کام کی وضاحت کے بعد انفرادی طور پر خط لکھوائیں۔

پرواز کا سفر (صفحہ ۱۰۷)

تدریسی مقاصد: ہوائی جہاز کی ایجاد سے آگاہی فراہم کرنا۔ ایک دوسرے کی رائے کو اہمیت دینے اور مل جُل کر کام کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: مترادف الفاظ اور متضاد الفاظ کا استعمال، ٹائم لائن تیار کرنا، تحقیق کرنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی/ ٹائم لائن (جوڑی/گروپ کا کام)

- طلبا سے جہاز کے بارے میں سوال کریں۔ کیا انھوں نے کبھی جہاز کی سواری کی ہے؟ ہوائی جہاز کی ایجاد کے بارے میں بات کریں اور طلبا کو جوڑی میں سبق پڑھنے کا کام دیں۔ جماعت میں سبق کی پڑھائی دو تین مرتبہ کروائیں۔

- پھر جماعت میں سبق کی تقسیم دو گروپوں میں کریں۔ ایک گروپ سبق کی پڑھائی کرے گا اور دوسرا گروپ موجدوں کے نام ، پرواز کی ابتدائی اشکال اور جہاز کی موجودہ شکل تک پہنچنے کی تاریخیں پہلے گروپ کی بلند خوانی سے اخذ کرے گا۔
- سبق کی پڑھائی کے بعد دوسرے گروپ سے ایجاد کی ٹائم لائن بنوائیں پہلا گروپ اس دوران جائزہ لے کہ آیا معلومات کا اندراج درست طور پر کیا جارہا ہے یا نہیں۔
- ٹائم لائن کی وضاحت کروائیں۔
- سبق کا مشقی کام انفرادی طور پر کروائیں۔
- طلبا کو جماعت میں بنائی گئی ٹائم لائن کی مدد سے پیراگراف لکھوائیں۔

خاص ہدایت : طلبا کو کام دینے سے قبل بورڈ پر ٹائم لائن کی مثال '' اُردو کا ارتقائی سفر'' کے عنوان سے پیش کریں۔تختۂ سیاہ پر ایک خط کھینچیں ، اس کے دائیں سرے سے نکات لکھنا شروع کریں۔

پاکستان کی تصویری کہانی (صفحہ ۱۱۶)

تدریسی مقاصد: ملک کی تاریخی عمارات سے آگاہی فراہم کرنا۔طلبا کو ملک وقوم کے ماضی کے تحفظ اور حال کی ترقی کے لیے تیار کرنا۔

قواعد: تذکیر و تانیث ، سابقے اور لاحقے ،معلوماتی کتابچہ (بروشر) تیار کرنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- طلبا سے ملک کے اہم شہروں کے بارے میں بات چیت کریں۔ شہر کی قدیم عمارات کے بارے میں طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔
- طلبا کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ میں سبق کی تقسیم کریں۔ گروپ کا ہر شریک باری باری پڑھے۔ اور اُس حصے میں سے ضروری معلومات الگ لکھ لے۔گروپ میں سبق کی پڑھائی کے بعد ہر گروپ سے ان کی معلومات پیش کرنے کو کہیں۔

- پھر ہر گروپ کے مختلف طلبا سے ان کے حصے کی پڑھائی کروائیں۔
- سبق کی پڑھائی مکمل ہو جائے تو طلبا سے انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔
- طلبا کو گھر سے کسی ایک تاریخی عمارت کے بارے میں ایک رپورٹ لکھ کر لانے کا کام دیں۔ (طلبا اپنے علاقے کی کسی بھی تاریخی عمارت پر کام تیار کر سکتے ہیں)

کام کی نوعیت: معلوماتی کتابچے کی تیاری (گروپ کا کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ جب وہ کسی نئی جگہ جاتے ہیں تو انھیں کس قسم کی معلومات درکار ہوتی ہیں؟ مثلاً کہاں سیر کے لیے جایا جائے؟ کہاں ٹھہرا جائے؟ معیاری اور سستا کھانا کہاں سے مل سکتا ہے؟ بکنگ کہاں سے ہوگی؟ موسم کے حالات کیسے معلوم ہو سکتے ہیں؟ وغیرہ۔ طلبا کو بتائیں کہ سیر و تفریح کرنے والوں کے لیے معلوماتی کتابچہ (بروشر) تیار کیا جاتا ہے۔ معلوماتی کتابچہ جتنا زیادہ معلوماتی اور پُرکشش ہوتا ہے، اُتنا ہی وہ سیاح کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔
- طلبا کی مدد سے تختۂ سیاہ پر اُن تمام نکات کا جال بنائیں، جو معلوماتی کتابچے کی تیاری میں مدد دے سکتے ہیں۔
- طلبا کو اپنے علاقے کا انتخاب کرنے اور اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کا موقع دیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں۔ (ایک دو دن)
- گروپ سے ان معلومات کے مطابق علاقے کی سیاحت کے لیے آنے والوں کے لیے معلوماتی کتابچہ بنوائیں۔ معلوماتی کتابچے میں سیر و تفریح کے مقامات، ان کے اوقاتِ کار، ٹکٹ کی قیمت، مناسب رہائش، خور و نوش اور تحائف کی خریداری کے لیے علاقائی دستکاری کے مراکز کی نشاندہی کروائیں۔

فن کا سمندر (۱۲۲)

تدریسی مقاصد: انسانی جذبات سے آگاہی فراہم کرنا۔

اخلاقی پہلو: اپنی خاص صلاحیت کو پروان چڑھانا۔

قواعد: فعلِ مضارع، فعلِ امر، فعلِ نہی، محاورات کی پیش رفت۔

خاص ہدایت:
طلبا سے ان میں موجود صلاحیتوں پر بات چیت کریں۔ انھیں باور کروائیں کہ ہر ایک دوسرے سے مختلف صلاحیت میں مہارت رکھتا ہے۔ کسی کو بیان پر عبور حاصل ہے تو کسی کی تحریر عمدہ ہے، کوئی خوشخط ہے تو کوئی عملی کام میں عمدہ کارکردگی دکھاتا ہے۔ تاہم ایسا کم ہی ہوتا ہے کہ انسان میں تمام فنون کو ایک ساتھ مہارت کے ساتھ انجام دینے کی صلاحیت ہو۔ طلبا کو اپنی صلاحیتوں کو سمجھنے اور بہتر بنانے کی ترغیب دیں۔

فعلِ مضارع: طلبا کو بتائیں کہ مصدر کا نا ہٹا کر 'ے' لگا کر فعلِ مضارع بنایا جاتا ہے۔ مثلاً کھانا سے کھائے۔ لانا سے لائے، فعلِ مضارع دونوں زمانوں (فعلِ مستقبل اور فعلِ حال) میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً وہ کھائے گا۔ وہ کھائے۔ وہ لائے گا۔ وہ لائے۔ فعلِ امر حکم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کھانا لاؤ۔ ادھر آؤ۔ اور فعلِ نہی کسی کام سے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً کھانا مت کھاؤ۔ ادھر نہ آؤ۔ وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر کام کروائیں۔

اپنی دنیا (صفحہ ۱۲۵)

مقاصد: سائنسی ایجادات سے آگاہی فراہم کرنا۔ علم حاصل کرنا، سیکھنا اور سکھانا۔
قواعد: غلط فقرات کی دُرستی، لغت کا استعمال۔
پروجیکٹ: تحقیقی مضمون، سائنسی کتابچہ

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- اساتذہ کرام طلبا سے موجودہ سائنسی ایجادات کے بارے میں بات چیت کریں۔ ان کے موجدوں کے بارے میں پوچھیں۔ پھر طلبا کو بتائیں کہ یہ ایجادات قدیم مفکرین کے نظریات کو تجرباتی مراحل سے گزارنے کی بنا پر دریافت ہوئی ہیں۔ انسان کی تلاش کا سفر ہمیشہ جاری و ساری رہتا ہے اور اس کوشش سے نئے نظریات سامنے آتے ہیں۔ یوں نئی ایجادات ظہور میں آجاتی ہیں۔ طلبا کو اسلامی مفکرین کی سائنسی خدمات سے آگاہ کریں اور بتائیں کہ سیکھنے سکھانے کا عمل کسی ایک علاقے یا نسل کا ورثہ نہیں ہوتا، یہ سب کی مشترکہ کوششوں کا حاصل ہوتا ہے۔
- جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں۔ نئے الفاظ کے مفہوم اور ان کے استعمال کے لیے لغت

سے کام کروائیں۔ ہر جوڑی سے الفاظ و مفہوم پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ اس وضاحت کے بعد چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ مشق کے سوال نمبر ۱ (کثیر الجواب) کا کام انفرادی طور پر کروائیں۔

کام کی نوعیت: تحقیقی مضمون (انفرادی کام)

- طلبا کو ایک دن پہلے تحقیقی مضمون کے بارے میں بتائیں اور مطلوبہ اشیا جمع کرنے کا کام مثلاً کتب، رسائل، انسائیکلو پیڈیا، انٹرنیٹ سے معلومات/ تصاویر وغیرہ۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں۔ جب تحقیقی کام کر لیا جائے تو طلبا کو سائنسدان کی خدمات و ایجادات تحریر کروائیں۔ طلبا کو بتائیں کہ مضمون نویسی میں ربط و تسلسل اور موزوں الفاظ کا چناؤ بہت اہمیت رکھتا ہے، لہٰذا کام کرتے ہوئے ان امور کا خاص خیال کیا جائے۔

کام کی نوعیت: سائنسی کتابچہ (گروپ کا کام)

- سائنسی کتابچہ گروپ میں تیار کروائیں۔ طلبا کو بتائیں کہ سائنسی تحقیقات، تصاویر اور مواد کے لیے حوالہ جات اہم ہوتے ہیں۔ طلبا کو بتائیں کہ اشاعت کے لیے ضروری ہے کہ اس ذریعے کا حوالہ دیا جائے، جس سے یہ معلومات لی گئی ہیں تاکہ قاری اگر خود ان کی تصدیق کرنا چاہے تو اسے دقت نہ ہو۔ تصاویر اور مواد کے چناؤ میں طلبا کی رہنمائی کریں۔ پیشکش کو پُرکشش بنائیں۔ ہر گروپ کے کتابچے جماعت میں پیش کروائیں۔

بہادر خان (صفحہ ۱۳۱)

تدریسی مقاصد: لوک کہانی سے آگاہی فراہم کرنا۔ صلاح مشورے سے کام کرنے کی ترغیب دینا۔
قواعد: اسمِ معرفہ کی اقسام اسم ضمیر اور اسمِ اشارہ۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (گروپ کا کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ لوک کہانی کیا ہوتی ہے؟ طلبا کو بتائیں کہ ہر علاقے میں بعض مقبول کہانیاں اتنے عرصے سے نسل در نسل بیان ہوتی جاتی ہیں کہ ان کے مصنّف کے بارے میں بھی علم نہیں ہوتا، لیکن ان کا اخلاقی پہلو ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ طلبا سے کسی ایک لوک کہانی کے کردار معلوم کریں۔ طلبا کو کوئی ایک لوک کہانی سنائیں۔

- وضاحت کے بعد چار چار طلبا کے گروپ بنائیں۔ انھیں پہلے سبق کا انفرادی طور پر خاموش مطالعہ کرنے کے لیے کہیں۔ اس کام کے لیے انھیں پانچ منٹ دیں۔
- پھر انھیں گروپ میں کہانی کے ان حصوں کی نشاندہی کا کام دیں، جہاں سے کہانی میں نیا موڑ پیدا ہوا ہو۔ اور یہ کہ انھوں نے یہ اندازہ کس وجہ سے لگایا۔ آپس میں بات چیت کے لیے طلبا کو چار منٹ دیں۔
- متفقہ حصوں کی تیاری کے بعد ہر گروپ لیڈر اپنے گروپ کا کام پیش کرے۔ طلبا کے کام کی وضاحت کروائیں۔
- طلبا سے پوچھیں کہ انھیں اس کہانی سے کیا سبق حاصل ہوا؟ طلبا کے جواب سے بات کو آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ ہمیں معاشرتی زندگی میں ایک ٹھہراؤ کی ضرورت ہوتی ہے جو آپس میں مل بیٹھ کر مشورہ کرنے اور باہمی تعاون سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہر انسان اپنی مرضی کرنے لگے تو معاشرے میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔ بہادر خان کے بغیر مشورہ کیے چلے جانے کی وجہ سے جو مسائل پیدا ہوئے، اُن کا حوالہ دیں اور طلبا کو گھر کے بڑوں سے مشورہ کرنے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: اسمِ معرفہ کی اقسام (انفرادی کام)

- تختۂ سیاہ پر ایک شعر لکھیں، جس میں شاعر کا تخلّص موجود ہو مثلاً:

ع درؔد کچھ معلوم ہے یہ لوگ سب
کس طرف سے آئے تھے، کدھر چلے

- طلبا سے کہیں کہ وہ شعر سے اسمِ معرفہ شناخت کریں (تخلّص)۔ طلبا اگر درست شناخت کر لیں تو اسمِ معرفہ کی دیگر اقسام پوچھیں اور ان اقسام میں سے اسمِ ضمیر کی وضاحت کے لیے جوڑی میں ایک دوسرے کو اپنے ایسے دوست یا عزیز کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے کہیں، جو دوسرے شہر میں رہتے ہوں۔ اس کام کے لیے طلبا کو تین منٹ دیں۔ ان سوالات کے تحت گفتگو کروائیں۔ مثلاً آپ کے عزیز کا کیا نام ہے؟ وہ کس شہر میں رہتے ہیں؟ انھیں کھانے میں کیا چیز سب سے زیادہ پسند ہے؟ وغیرہ۔ پھر چند جوڑیوں سے اُن کی گفتگو کے بارے

میں سوال کریں۔ طلبا سے پوچھیں کہ آپ نے گفتگو کے دوران اپنے عزیز یا دوست کے نام کے علاوہ کون کون سے الفاظ استعمال کیے ہیں۔ طلبا کو بتائیں، نام کی جگہ استعمال کیے جانے والے الفاظ 'اسمِ ضمیر' کہلاتے ہیں۔ اسی طرح اسمِ اشارہ قریب اور بعید کی مثال دیں، قریب کی چیزوں کے لیے ہم 'یہ، یہاں' استعمال کرتے ہیں اور دُور کی چیزوں کے لیے 'وہ اور وہاں' وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی طور پر مشقی کام کروائیں۔

کتّے کی دُعا (صفحہ ۱۳۷)

تدریسی مقاصد: اسلوب سے آگاہی فراہم کرنا۔ مخلص رہنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: اسلوب کی شناخت، اسمِ صوت، خلاصہ نگاری۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ انھوں نے کسی ادیب کی کوئی تحریر پڑھی ہے؟ طلبا کے مطالعے کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنے پسندیدہ ادیب کے بارے میں گفتگو کریں۔ طلبا سے ان کے ادیب/ادیبہ کی تصنیف کی پسندیدگی کی وجہ پوچھیں۔ طلبا میں اچّھی کتابوں کے انتخاب کی سُوجھ بُوجھ پیدا کریں اور انہیں ہمیشہ اپنے کام سے مخلص رہنے کی ترغیب دیں۔
- طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں سبق کا مطالعہ کرنے کا کام دیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ نئے الفاظ خط کشید کرلیں۔ طلبا کو مطالعے کے لیے چھ منٹ دیں۔ (جوڑی کا ہر طالب علم تین تین منٹ پڑھائی کرے، ایک طالب علم پڑھے تو دوسرا سنے اور نئے الفاظ خط کشید کرتا جائے)
- مختلف جوڑیوں سے کہانی پڑھوائیں۔
- ہر جوڑی کو دو دو الفاظ دیں۔ ان الفاظ کے تلفظ اور مفہوم لغت سے تلاش کروائیں۔

مان توڑنا، بیت جانا، تہیہ، آمد، دنیا و مافیہا، اوسان خطا ہونا، تادمِ مرگ، غفلت، ندارد، متواتر، متین، سنجیدہ، جانکنی، نقاہت، سرتاپا، حالت غیر ہونا، زائل، صفات۔

- اب ہر جوڑی سے ایک ایک لفظ کے معنی پوچھیں، متن میں ان کے استعمال کے بارے میں بات چیت کریں۔ جماعت کے تمام طلبا کو مناسب انداز میں شاملِ گفتگو رکھیں۔

- چند الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔
- جب تک سبق پڑھایا جائے، طلبا کو پانچ الفاظ کے جملے گھر کے کام کے لیے دیتے رہیں۔

کام کی نوعیت: اسلوب کی شناخت (جوڑی کا کام)

- طلبا سے پوچھیں کہ کیا وہ کسی ادیب کی تحریر پڑھ کر لطف اندوز ہوئے ہیں؟ اور کیوں؟ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ ہم ادیب کے اندازِ بیاں، سادگی، الفاظ کے موزوں چناؤ، بیان میں روانی سے لطف حاصل کرتے ہیں۔ ادیب کے لکھنے کا انداز، اُس کے خیالات کا تانا بانا ماحول اور کردار کی ایسی عمدہ تصویر پیش کرتا ہے کہ قاری کے ذہن پر اس کا نقش مرتسم ہوجاتا ہے۔ قاری اس بیان میں کھو جاتا ہے اور اس کے دل پر ادیب کی باتوں کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ تحریر کے اس فن کو ادیب کا اسلوب یعنی 'اندازِ بیان' کہتے ہیں۔
- طلبا کی مدد سے تختۂ سیاہ پر اسلوب کا جال بنوائیں۔

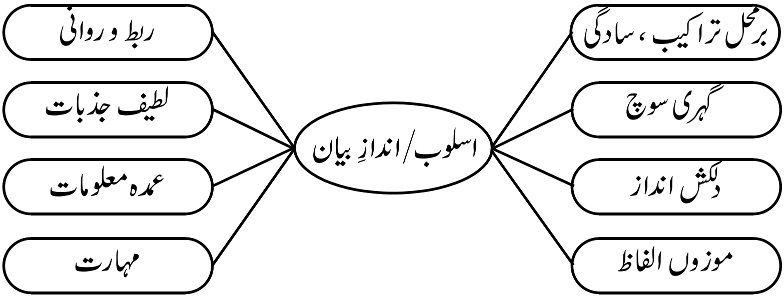

- طلبا سے کہیں کہ وہ ان نکات کی روشنی میں مصنّف کے اسلوب پر بات چیت کریں۔ طلبا کو اس کام کے لیے چھ منٹ دیں۔ چھ منٹ کے بعد مختلف طلبا سے اسلوب کی شناخت کروائیں۔ مثلاً دوست تم نے آج اچھا سلوک کیا مجھ سے۔ (بیان میں سادگی، گلہ شکوہ کرنا)
- کام کی وضاحت کے بعد طلبا سے انفرادی کام کروائیں اور مصنّف کے اسلوب پر ایک پیراگراف لکھوائیں۔

کام کی نوعیت: اسمِ صوت (انفرادی کام)

- تختۂ سیاہ پر اسمِ صوت لکھیں اور طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ پھر انھیں بتائیں کہ صوت کے لفظی معنی آواز کا پیدا ہونا ہے۔ اسمِ صوت سے مراد بے جان یا جان دار اشیا کی آوازیں ہیں۔ اب طلبا سے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے کمرے کے اندر اور باہر سے آنے والی آوازوں کو غور سے سُنیں۔ پھر ان سے ان آوازوں کی پہچان کروائیں۔ مثلاً چُوں چُوں ، چڑیا کی آواز ، چڑ چُوں چڑ چُوں۔ بجلی کے پُرانے پنکھے کی آواز ، کھوں کھوں۔ کھانسی کی آواز وغیرہ۔
- وضاحت کے بعد طلبا سے مشق کا سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (انفرادی کام)

- طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں اور خلاصہ نگاری کے اصول معلوم کریں۔ مرکزی خیال کو سمجھنا ، اہم نکات نوٹ کرنا ، معلومات کو سادہ الفاظ میں بیان کرنا ، بیان میں ربط و تسلسل قائم رکھنا ، وغیرہ۔
- طلبا سے پوچھ کر سبق کے اہم نکات تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ ایک مرتبہ سبق کا خاموش مطالعہ کر لیں ۔ پھر اہم نکات شامل کر کے سبق کا خلاصہ تیار کریں۔
- طلبا خلاصہ لکھ لیں تو چند طلبا سے خلاصہ سُنیں۔

نوٹس